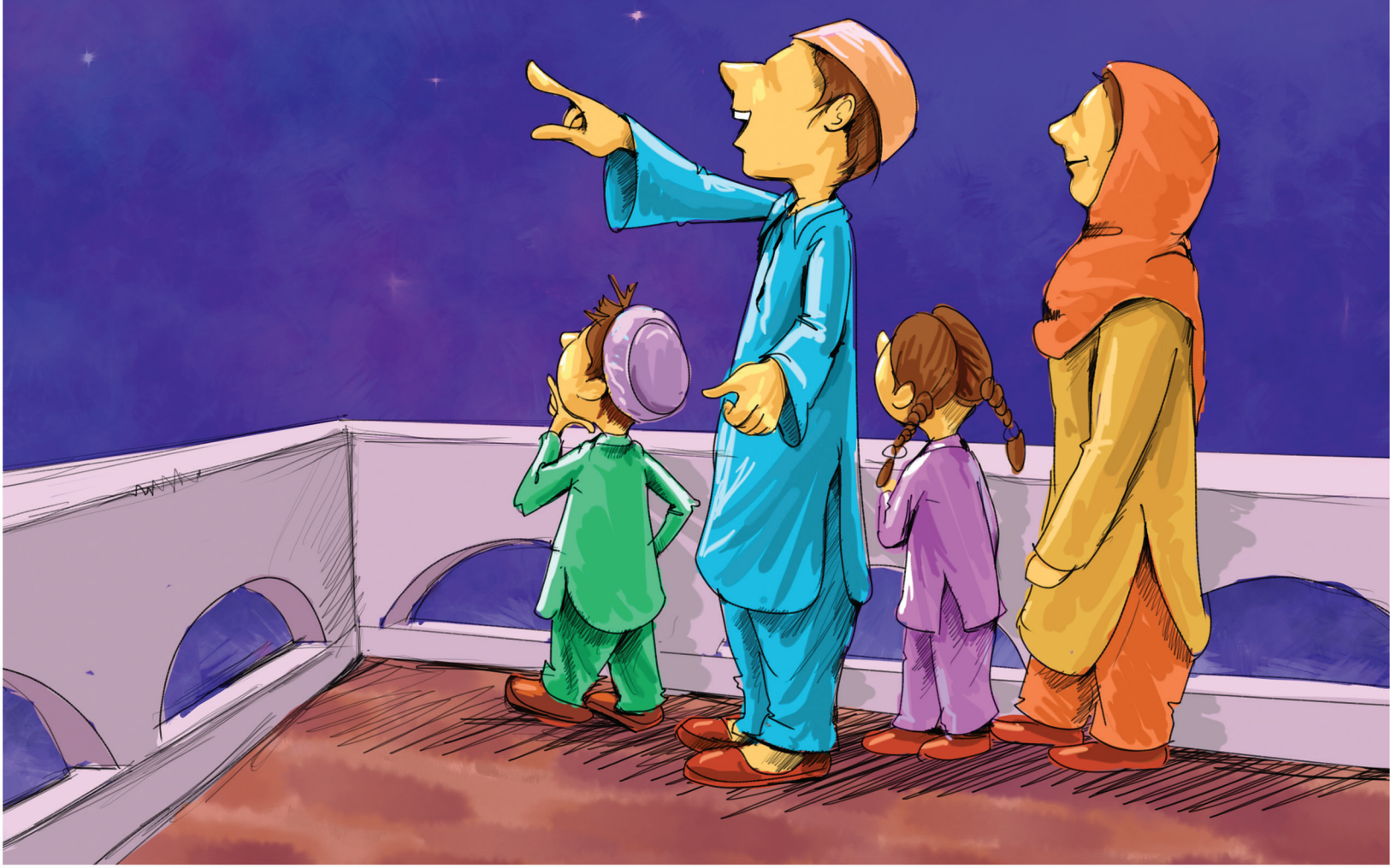
رہنمائے اساتذہ

Aquiline

حی علی الفلاح

اسلامیات

اوّل



رہنمائے اساتذہ

حیٰ علی الفلاح

اسلامیات

اول



مصنفین: شاہدہ علی، مولانا عبدالوہاب

نظرثانی: عثمان مشتاق

ڈیزائین: ذیشان امجد

زیرنگرانی: ارشد شاہین، کے بی مرزا

Aquiline

پبلشرز، پرنٹرز اینڈ بک سیلرز

حی علی الفلاح ۔ تعارف

زندگی کے ہر شعبے میں اسلام ہماری راہنمائی کرتا ہے۔اسی راہنمائی کے حصول کے لیے طلبا کو اسکول میں ''اسلامیات'' بطور لازمی مضمون پڑھائی جاتی ہے۔اسلامیات کی تدریسی کتاب ایسی ہونی چاہیے جو اُن تمام تقاضوں کو پورا کرے جو اسلام نے وضع کیے ہیں۔اسی مقصد کے پیشِ نظر ہم (ایکولائن پبلشرز) نے اسلامیات کا ایک نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔اس نصابی سلسلہ کو ماہرین تعلیم، ماہرین نفسیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے جس میں اساتذہ اور والدین کی مشاورت بھی شامل ہے۔اسلامیات کے اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو وفاقی حکومت کے منظور شدہ نصاب کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ہمیں یقین ہے کہ طلبا اس نصابی سلسلہ کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو درجہ مقبولیت عطا فرمائے اور طلبا کے لیے مفید بنائے۔(آمین)

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' ایکولائن پبلشرز کی شُہرہ آفاق تخلیق ہے۔اس نصابی سلسلے کی بنیاد جدید تعلیمی و تدریسی نظریات اور بلُوم ٹیکسانومی پر رکھی گئی ہے۔اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے ذریعے اسکول کے ابتدائی برسوں کے دوران بچے کی یاد کرنے، سمجھنے، حاصل شدہ علم کو موزوں جگہ پر استعمال کرنے، تجزیہ کرنے، تخمینہ لگانے اور تخلیقی صلاحیتوں جیسی مہارتوں کو فروغ دیا گیا ہے۔

تحقیقی کاوش

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' جید عُلما، مفتی صاحبان اور پی ایچ ڈی مصنفین کی شبانہ روز محنت اور خلوصِ نیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اس نصابی سلسلے کی تمام کتب میں ہر سبق اور عنوان جامع تحقیق کے بعد شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔اِن کتب میں سیرت و تاریخ کے حوالے سے جو بھی تحریری کاوش کی گئی ہے اُسے دستیاب تراجم کی اندھا دُھند تقلید کرنے کی بجائے اصل عربی متن اور مآخذ کی روشنی میں ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے۔علاوہ ازیں اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں کوئی حدیثِ مُبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستند حوالہ کے بغیر شاملِ نصاب نہیں کی گئی۔

ذہنی کارکردگی کے لیے مؤثر کتب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب ذہنی کارکردگی میں مؤثر اضافہ کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہیں۔ایکولائن پبلشرز کی ہمیشہ سے یہ پرخلوص کوشش رہی ہے کہ سبق سے متعلقہ ایسی مشقیں اور سرگرمیاں شاملِ کتاب کی جائیں جو بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے میں مددگار ہوں۔مزید برآں نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب کے اسباق کا متن بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو مدِّنظر رکھ کر تحریر کیا گیا ہے۔طویل اور پیچیدہ نوعیت کے جملوں سے مکمل طور پر پرہیز کرتے ہوئے متعلقہ مواد کو نہایت آسان زبان اور مختصر جملوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہو۔

بصری اثرات

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تیاری میں ذہنی اور بصری اثرات کو بالخصوص ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔اس سلسلے میں بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی غرض سے شرعی اصول وضوابط کو مدِّنظر رکھتے ہوئے ہر سبق میں جاذبِ نظر تصاویر شامل کی گئی ہیں جو نہ صرف بصری توجہ کو یقینی بناتی ہیں بلکہ سبق کے مواد سے ہم آہنگ ہونے کے باعث سبق کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔

مقاصدِ تدریس

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں ہر سبق کے آغاز میں ممکنہ مقاصدِ تدریس شامل کیے گئے ہیں تاکہ محترم اساتذہ کرام کسی بھی متعلقہ سبق کے دُوررس نتائج حاصل کر سکیں۔ان مقاصد کا حصول نہ صرف تدریسی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوگا بلکہ سبقی اقتباسات کی مدد سے بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کا تخمینہ لگانے میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔

اختلافی اُمور سے اجتناب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اسباق کے متن میں کوئی بھی ایسی بات شاملِ نصاب نہ کی جائے جس پر مختلف مسالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو یا کسی فرد اور جماعت کی دل آزاری کا اندیشہ ہو۔

تجوید وقراءت قرآن مجید

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب سے روشناس کروانے کے لیے تجوید اور قراءت کے مُستند اصول وضوابط کو مختلف رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے تا کہ طلبا تجوید اور قراءت میں مہارت حاصل کر سکیں۔

آموزش اور مشقی سوالات کا حسین امتزاج

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق مشقی سوالات میں مختصر، مفصّل، کثیر الانتخابی، درست وغلط اور کالم ملانے کے سوالات کو شامل کیا گیا ہے۔ مشقی سوالات کی تیاری میں ہر ممکن حد تک Bloom's Texonomy کے بنیادی اصول وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

معاونِ اساتذہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اساتذہ کرام کی تدریسی معاونت کے لیے ہر سبق کے آخر میں ہدایات برائے اساتذہ کرام'' کو شامل کیا گیا ہے جن کا مقصد اساتذہ کرام کو سبقی تدریس کے متعلق مفید مشورے اور تجاویز فراہم کرنا ہے۔

ذہنی آموزش کا ذریعہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی ضامن ہیں۔ طلبا کو سوچنے پر آمادہ کرنے کے لیے ''ذرا سوچیے!'' کے عنوان کے تحت سبق سے متعلقہ چند سوالات شامل کیے گئے ہیں جو بچوں کے لیے یقینی طور پر معاونِ آموزش ہونے کے علاوہ دلچسپ اور متعلقہ سبق کے متن کے عین مطابق بھی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کی تحریک

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں ہر سبق کے آخر میں سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں موجود تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔

اضافی معلومات کا منبع

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنے لیے ہر سبق میں ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے سبق سے متعلق مفید اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اختتامی نوٹ

آپ بلاشبہ ہمارے مؤثر اور قابلِ صد احترام اساتذہ کرام ہیں۔ آپ سے ہماری تمام قابلِ ذکر تعلیمی توقعات وابستہ ہیں۔ ہماری آپ سے استدعا ہے کہ ہمیشہ ایک ایسے نصاب کو پاکستان کے معماروں کے لیے منتخب کیجیے جو اسلامی نظریاتی مملکت کے تمام معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ہم آپ سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ آپ ایسے نصاب کو مجوزہ قرار دینے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے جو بچوں کو بہترین مسلمان بنانے میں معاونت فراہم کرتے ہوئے اُنھیں بہترین طالب علم بنائے۔ اگر آپ عملی طور پر قوم کے لیے یہ فریضہ غیر جانبدارانہ طور پر ادا کرنے کی مسند پر برا جمان ہو گئے تو یقین کیجیے آپ نے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں اپنا بے حد پُر جوش اور مؤثر کردار ادا کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین صحت، خلوصِ نیت، غیر متزلزل جذبہء ایمانی اور حُب الوطنی کے سچے جذبے سے سرشار فرمائے!

(آمین ثم آمین)

القرآن الکریم: **عنوان:** **حروفِ تہجی** (اس عنوان کو دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق ا تا ش)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عربی حروفِ تہجی (ا تا ش) کی پہچان کرسکیں گے۔

۲۔ عربی حروفِ تہجی (ا تا ش) کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

حروف	تہجی	اَلفاظ	عمر	تعداد
36 (چھتیس)	29 (انتیس)	با	تا	ثا
حا	خا	را	زا	

تدریسی معاونات:

بورڈ	فلیش کارڈز	ورک شیٹ

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حروفِ تہجی کا پہلا حرف کون سا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

تعارف کے لیے وضاحت: طلبہ کو بتایا جائے کہ ا، ب، ت۔۔۔کو حروفِ تہجی کہتے ہیں۔ اُردو زبان کی طرح عربی زبان میں بھی حروفِ تہجی ہوتے ہیں۔ عربی زبان کے حروفِ تہجی کو حروفِ ہجا بھی کہتے ہیں۔ ہم آج کے سبق میں حروفِ ہجا کا تعارف اور (ا تا ش) تک حروفِ ہجا پڑھیں گے۔

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (ا تا ش) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ عربی حروفِ تہجی کو پڑھنے کا انداز اُردو حروفِ تہجی سے ذرا مختلف ہے۔ مثلاً اُردو حروفِ تہجی میں ''ب'' کو ''بے'' پڑھا جاتا ہے

جبکہ عربی حروفِ تہجی میں ''ب''کو''با''پڑھا جاتا ہے۔اسی طرح'' ت''کو''تا''،''ث''کو''ثا''،''ر''کو''را''اور''ز''کو''زا'' پڑھا جاتا ہے۔(آسانی کی خاطر کتاب میں ہر حرف کی صوتی شکل متعلقہ حرف کے اوپر لکھ دی گئی ہے۔)

۲۔ اُردو زبان کے حروفِ تہجی کی تعداد 36 ہے،جبکہ عربی کے حروفِ تہجی کی تعداد 29 ہے۔عربی کے حروفِ تہجی میں درج ذیل اردو حروفِ تہجی نہیں ہوتے: پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ۔

۳۔ حروفِ تہجی میں چند حروف آپ کو سبز رنگ سے لکھے ہوئے دکھائی دیں گے۔یہ وہ حروف ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جاتا ہے۔

☆ حروفِ تہجی ''ا''تا''ش''طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔اس کے بعد مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیے۔ضرورت محسوس ہونے پر طلبہ کے تلفظ کی اصلاح کیجیے۔پھر چند حروف بے ترتیبی سے بورڈ پر لکھیے اور ان حروف کی پہچان کروائیے۔

☆ طلبہ کو گروپ میں حروفِ ہجا(ا تا ش)کے بے ترتیب فلیش کارڈز دیجیے اور ان کی ترتیب درست کروائیے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2 (ذخیرۂ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔) انفرادی طور پر مکمل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ عربی زبان کے حروفِ تہجی کی تعداد کیا ہے؟

۲۔ عربی زبان میں ''ب''،''ت''اور''ث''کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟

۳۔ عربی حروفِ تہجی میں حروف کو موٹا کیسے پڑھا جاتا ہے؟

۴۔ کون سے حروف عربی حروفِ تہجی میں نہیں ہوتے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حروفِ تہجی

سبق نمبر۲: (ص تا ی)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عربی حروفِ تہجی (ص تا ی) کی پہچان کرسکیں گے۔

۲۔ عربی حروفِ تہجی (ص تا ی) کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

طا	ظا	فا	ھا	یا

تدریسی معاونات:

بورڈ	فلیش کارڈز	ورک شیٹ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ عربی زبان کے حروفِ تہجی کی تعداد کتنی ہے؟

۲۔ اُردو زبان کے حروفِ تہجی کی تعداد زیادہ ہے یا عربی زبان کے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: طلبہ کو بتایا جائے گا کہ کل ہم نے عربی زبان کے تیرہ حروفِ تہجی پڑھ لیے تھے۔آج ہم باقی حروفِ تہجی یعنی (ص تا ی) پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (ص تا ی) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ جیسا کہ گزشتہ سبق میں بتایا گیا تھا کہ عربی زبان کے حروفِ تہجی کو پڑھنے کا انداز اُردو زبان کے حروفِ تہجی سے ذرا مختلف ہے۔ لہٰذا آج کے سبق میں آنے والے وہ حروف جو عربی زبان کے حروفِ تہجی میں مختلف انداز سے پڑھے جاتے ہیں، درج ذیل ہیں:

حرف	پڑھنے کا انداز	حرف	پڑھنے کا انداز	حرف	پڑھنے کا انداز	حرف	پڑھنے کا انداز	حرف	پڑھنے کا انداز
ط	طا	ظ	ظا	ف	فا	ہ	ھا	ی	یا

۲۔ حروفِ ہجامیں چندحروف آپ کوسبزرنگ سے لکھے ہوئے دکھائی دیں گے۔یہ وہ حروف ہیں جن کوپُرلعنی موٹاپڑھاجاتاہے۔

☆ حروفِ تہجی ''ص''تا''ی''طلبہ کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھایئے۔اس کے بعدمختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کوکہیے۔ضرورت محسوس ہونے پر طلبہ کے تلفظ کی اصلاح کیجیے۔پھرچندحروف بے ترتیبی سے بورڈ پرلکھیے اور ان حروف کی پہچان کروایئے۔

☆ طلبہ کوگروپ میں حروفِ تہجی (ص تا ی)کے بے ترتیب فلیش کارڈز دیجیے اوران کی ترتیب درست کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 (کوئی سے ایسے تین حروف لکھیے جونقطوں کے بغیرہوں۔) انفرادی طور پرمکمل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حروفِ ہجامیں چندحروف سبزرنگ سے کیوں لکھے گئے ہیں؟

۲۔ ''ذ''،''ز''،''ظ''اور''ض''اداکرکے دکھایئے۔

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حروفِ تہجی (اس عنوان کو دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ کوئی سے ایسے تین حروف لکھیے جو نقطوں کے بغیر ہوں۔

ا	ح	د

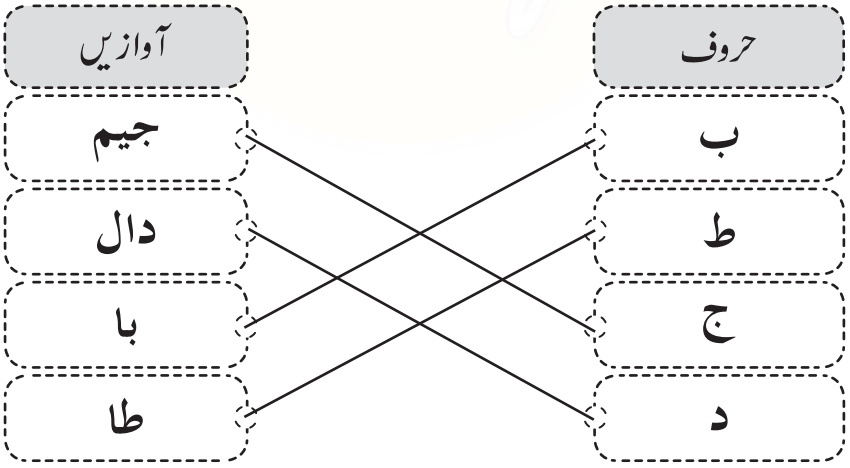
(نوٹ: اس سوال کے جواب میں طلبہ کوئی سے تین حروف لکھ سکتے ہیں۔)

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ 29 ۲۔ 36

۳۔ حروفِ تہجی ۴۔ چار

3۔ لائن لگا کر حروفِ تہجی کو ان کی درست آوازوں سے ملایئے۔



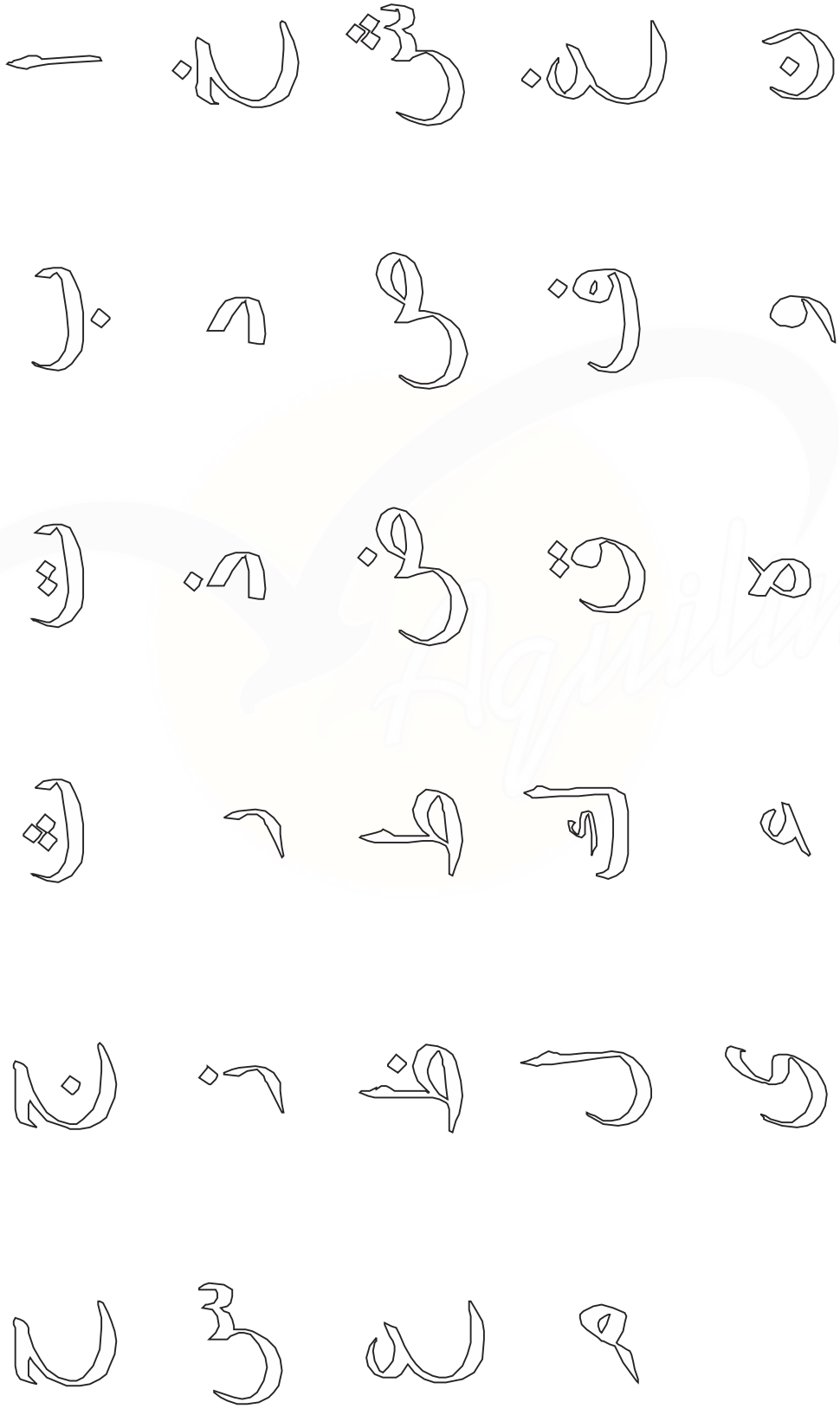
4۔ درست جملے کے سامنے ''✓'' کا اور غلط کے سامنے ''✗'' کا نشان لگایئے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✓ ۴۔ ✗

معاون سرگرمیاں اوران کا حل

ورک شیٹ

۱۔ درج ذیل حروفِ تہجی میں رنگ بھریں۔



۲۔ درج ذیل خانوں میں وہ حروف لکھیے جو موٹے پڑھے جاتے ہیں۔

حلِ ورک شیٹ

۲۔ درج ذیل خانوں میں وہ حروف لکھیے جو موٹے پڑھے جاتے ہیں۔

خ	ر	ص	ض
ط	ظ	ع	غ

عملی کام :

طلبہ سے بغیر نقطے والے حروفِ ہجا کے فلیش کارڈز بنوایئے۔

القرآن الکریم: **عنوان:** **حرکات** (اس عنوان کو دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا زبراورزیر)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حرکات (زبراورزیر) اور ان کی آوازوں کو پہچان سکیں گے۔

۲۔ حرکات (زبراورزیر) والے حروف کو درست تلفظ سے پڑھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

زبر	زیر	پیش	حرکت	حرکات
تین	تعداد	با	اوپر	نیچے

تدریسی معاونات:

بورڈ	زبراورزیر کی آوازوں کے ۱۰ فلیش کارڈ	ورک شیٹ	ٹشو کا ڈبہ یا ٹوکری

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ حرکت کا مطلب ہوتا ہے: ہلنا جلنا، اوپر نیچے بیٹھنا وغیرہ۔ اس لیے جس حرف پر حرکت آ جاتی ہے اس کی آواز اوپر کی جانب اُٹھتی ہے یا نیچے کی جانب جاتی ہے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ (ـَ) اسے کیا کہتے ہیں؟ ۲۔ (ـِ) اسے کیا کہتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** زبر، زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں۔ حرکات کی تعداد تین ہے۔ ہم آج کے سبق میں دو حرکات یعنی زبر اور زیر کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ زبر ایک علامت ہے۔ زبر کا معنی ہے ''اوپر''۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔

جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

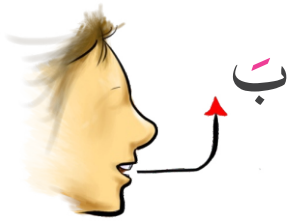
۲۔ زیر بھی ایک علامت ہے۔زیر کا معنی ہے ''نیچے''۔یہ علامت ہمیشہ حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔

جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

۳۔ ایک وقت میں ایک حرف پر ایک ہی علامت آسکتی ہے۔یعنی ایسا نہیں ہوسکتا کہ ایک ہی حرف پر زبر بھی ہو اور زیر بھی۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق زبر اور زیر کی ادائیگی سے متعلق بتایئے۔

۱۔ '' َ ''زبر کی ادائیگی :



بورڈ پر زبر (َ) کی علامت لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔طلبہ کو بتایئے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ زبر کا معنی ہے'' اوپر''۔اس لیے جس حرف پر زبر ہوتا ہے ،اس حرف کی آواز اوپر کی جانب اُٹھتی ہے۔

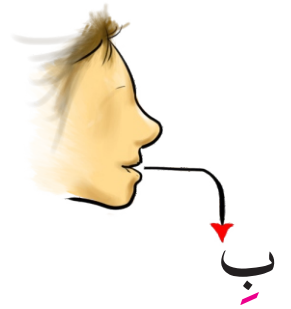
(جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے) زبر کی آواز کو لمبا نہیں کیا جاتا۔زبر کی آواز ''ا'' کی آواز سے کچھ کم ہوتی ہے۔

☆ طلبہ کو زبر کی آواز اس طرح اَدا کر کے دکھایئے کہ پہلے زبر کی آواز کو ''ا'' کی آواز کے برابر لمبا کیجیے پھر دوسری مرتبہ میں ''ا'' سے کم لمبا کیجیے۔

دونوں آوازوں میں واضح فرق رکھیے۔طلبہ کو بتایئے کہ ان میں سے پہلی آواز غلط ہے جبکہ دوسری آواز یعنی ''ا'' سے کم والی آواز درست ہے۔

☆ کتاب میں دی گئی زبر کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔پھر مختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

۲۔ '' ِ ''زیر کی ادائیگی :



بورڈ پر زیر(ِ) کی علامت لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔طلبہ کو بتایئے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ زیر کا معنی ہے ''نیچے''۔اس لیے جس حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے ، اس حرف کی آواز نیچے کی جانب جاتی ہے۔

(جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے) زیر کی آواز کو لمبا نہیں کیا جاتا۔زیر کی آواز ''ی'' کی آواز سے کچھ کم ہوتی ہے۔

☆ طلبہ کو زیر کی آواز اس طرح اَدا کر کے دکھایئے کہ پہلے زیر کی آواز کو ''ی'' کی آواز کے برابر لمبا کیجیے پھر دوسری مرتبہ میں 'ی' سے کم لمبا کیجیے۔ دونوں آوازوں میں واضح فرق رکھیے۔طلبہ کو بتایئے کہ ان میں سے پہلی آواز غلط ہے جبکہ دوسری آواز یعنی ''ی'' سے کم والی آواز درست ہے۔

☆ کتاب میں دی گئی زیر کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔پھر مختلف طلبہ سے باری

باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ **گروپ ورک:**

دو یا تین گروپ بنائیے ۔ گروپ کے نام طلبہ کی پسند کا لحاظ رکھتے ہوئے رنگ ،پھول ،پھل یا سبزی کے نام پر رکھیے۔زیر کی آوازوں کے فلیش کارڈز ٹشو کے خالی ڈبے یا ٹوکری میں ڈال دیجیے۔ باری باری ہر ٹیم سے طلبہ کو بلائیے اور انھیں ایک فلیش کارڈ اٹھانے کو کہیے۔طلبہ سے فلیش کارڈ پر لکھا ہوا پوچھیے۔ اگر طلبہ درست پڑھیں تو ان کے نمبر بورڈ پر لکھیے۔اس طرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کیجیے اور آخر میں فاتح ٹیم کے لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ حرکات سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ حرکات کی تعداد کتنی ہے؟

۳۔ زبر کی آواز کس جانب اُٹھتی ہے؟ ۴۔ زیر کی آواز کس جانب جاتی ہے؟

۵۔ زبر حرف کے اوپر لگایا جاتا ہے یا نیچے؟ ۶۔ زیر حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے یا نیچے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو زبر اور زیر والی تختی صحیح تلفظ کے ساتھ دس دس مرتبہ پڑھنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حرکات

سبق نمبر ۲: (پیش: (ُ) تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حرکات (پیش) اور اس کی آوازوں کو پہچان سکیں گے۔

۲۔ حرکات (پیش) والے حروف کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

ہونٹوں	گول

تدریسی معاونات:

بورڈ	A4 سائز کے تین یا چار پیپر	ورک شیٹ	ٹشو کا ڈبہ یا ٹوکری

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیے:

۱۔ (ُ) اسے کیا کہتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: تیسری حرکت کا نام ''پیش'' ہے۔ ہم آج کے سبق میں پیش کے بارے میں پڑھیں گے اور سبق کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات حل کریں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (پیش: (ُ) تا اختتامِ سبق) پڑھائیے۔

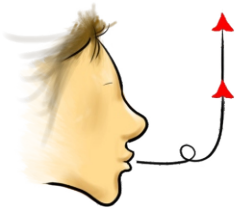
☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ پیش بھی ایک علامت ہے۔ پیش کا معنی ہے ''آگے''۔ یہ علامت بھی ہمیشہ حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

۲۔ اُردو زبان ہو یا عربی، بنیادی طور پر یہ تین ہی حرکات ہوتی ہیں۔ باقی حرکات انہی تین حرکات کو زیادہ کرنے سے بنتی ہیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق پیش کی ادائیگی سے متعلق بتائیے۔

’’ ُ ‘‘ کی ادائیگی :



بورڈ پر پیش (ُ) کی علامت لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔طلبہ کو بتائیے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پیش کا معنی ہے ’’آگے‘‘۔اس لیے جس حرف پر پیش ہوتا ہے ،اس حرف کو اَدا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کرنے کے ساتھ ساتھ کسی قدر آگے بھی بڑھایا جاتا ہے(جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے)۔پیش کی آواز کو لمبا نہیں کیا جاتا۔

پیش کی آواز ’’وُ‘‘ کی آواز سے کچھ کم ہوتی ہے۔

☆ طلبہ کو پیش کی آواز اس طرح اَدا کر کے دکھائیے کہ پہلے پیش کی آواز کو ’’وُ‘‘ کی آواز کے برابر لمبا کیجیے پھر دوسری مرتبہ میں ’’وُ‘‘ سے کم لمبا کیجیے۔ دونوں آوازوں میں واضح فرق رکھیے۔طلبہ کو بتائیے کہ ان میں سے پہلی آواز غلط ہے جبکہ دوسری آواز یعنی ’’وُ‘‘ سے کم والی آواز درست ہے۔

☆ کتاب میں دی گئی پیش کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔پھر مختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ **گروپ ورک:**

A4 سائز کے چارٹ پیپر بنانے کا طریقہ:

A4 سائز کا ایک پیپر لیجیے۔ اس پر برابر دو مساوی کالم بنئے۔ پھر دس یا پندرہ لائنیں لگائیے۔ دائیں طرف والے کالم میں ہر لائن میں زبر ، زیر اور پیش والے مخلوط حروف لکھیے۔ بائیں طرف والے کالم میں ہر حرف کے آگے ایک ایک ڈبہ بنائیے۔ آسانی کی خاطر ذیل میں ایک نمونہ دیا جا رہا ہے۔ اس نمونے کی خاطر حسبِ ضرورت چارٹ بنا لیجیے۔

بُ	
جِ	
دَ	
لُ	
کُ	

دو یا تین گروپ بنائیے ۔ گروپ کے نام طلبہ کی پسند کا لحاظ رکھتے ہوئے رنگ ،پھول ،پھل یا سبزی کے نام پر رکھیے۔نمونے کے مطابق تیار کردہ ایک ایک چارٹ پیپر ہر گروپ کو دیجیے اور کہیے کہ وہ صرف پیش والے حرف کے سامنے والے خانے میں اپنی مرضی کا کوئی رنگ بھریں اور پڑھیں۔اگر طلبہ درست رنگ بھرے اور پڑھنے میں کامیاب ہو جائیں تو اُن کے حاصل کردہ نمبر بورڈ پر لکھیے۔اس طرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کیجیے اور آخر میں فاتح ٹیم کے لیے تالیاں بجوائیے۔

☆ ضروری معاونت کرتے ہوئے طلبہ سے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق مشق کا سوال نمبر 1 اور 2 حل کروائیے۔

☆ مشقی سوال نمبر3میں دیے گئے حروف میں سے ایک ایک حرف مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیے اورتلفظ پرغور کیجیے بوقتِ ضرورت تلفظ کی اصلاح کروائیے ۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حرکات میں سے تیسری حرکت کا نام کیا ہے؟

۲۔ پیش کا معنی کیا ہے؟

۳۔ پیش والے حرف کواَدا کرتے وقت ہونٹوں کی حالت کیا ہوتی ہے؟

۴۔ پیش کی آواز کس کی آواز سے کم ہوتی ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو ہوم ورک کے طور پر سرگرمی حل کرنے کے لیے دیجیے۔

عنوان: حرکات

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

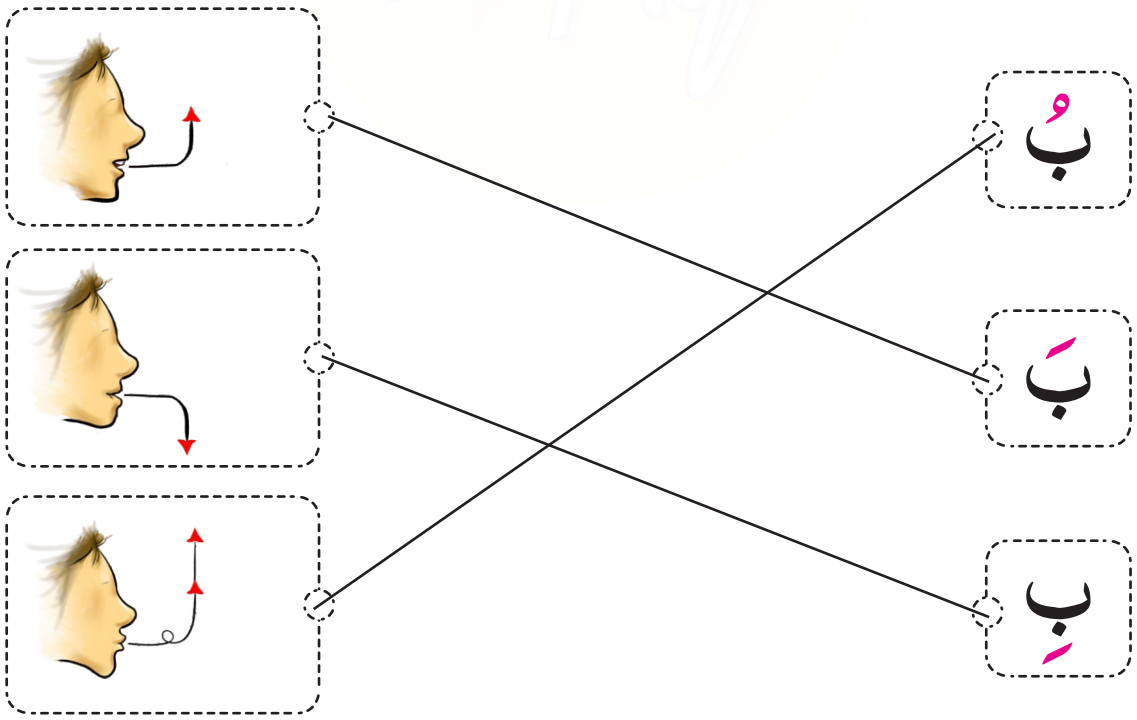
1۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔حرکات ۲۔اوپر ۳۔نیچے ۴۔گول ۵۔تین

2۔ درست جملے کے سامنے ''✓'' کا اور غلط کے سامنے ''✗'' کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✓ ۴۔ ✗

سرگرمی: لائن کی مدد سے حروف کو اُن کی درست آواز والی تصویروں سے ملائیے۔



معاون سرگرمیاں اوران کا حل

ورک شیٹ

۱۔ درج ذیل حروف پر زبر لگائیے اوردرست تلفظ سے پڑھیے۔

ا ب ت ث ج ح خ

د ذ ر ز س ش ص

۲۔ درج ذیل حروف کے نیچے زیر لگائیے اوردرست تلفظ سے پڑھیے۔

ض ط ظ ع غ ف ق

ل م ن و ہ ھـ ی

۳۔ درج ذیل حروف پر پیش لگائیے اوردرست تلفظ سے پڑھیے۔

ج ح خ س ش ص ض

ل م ن و ع غ ف

حلِّ ورک شیٹ

۱۔ درج ذیل حروف پر زبر لگائیے اور درست تلفظ سے پڑھیے۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ

دَ ذَ رَ زَ سَ شَ صَ

۲۔ درج ذیل حروف کے نیچے زیر لگائیے اور درست تلفظ سے پڑھیے۔

ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ

لِ مِ نِ وِ ہِ ھِ یِ

۳۔ درج ذیل حروف پر پیش لگائیے اور درست تلفظ سے پڑھیے۔

جُ حُ خُ سُ شُ صُ ضُ

لُ مُ نُ وُ عُ غُ فُ

القرآن الکریم: **عنوان:** **جزم وسکون** (یہ عنوان ایک سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق ۱: **جزم وسکون**

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جزم/سکون کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ جزم/سکون والے حروف کو پڑھنا سیکھ سکیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

جزم	سکون	ساکن	ملاکر

تدریسی معاونات:

بورڈ	جزم اور حرکات والی پرچیاں، دس دس غباروں کے تین سیٹ۔ غبارے رکھنے کے لیے تین ٹوکریاں۔	ورک شیٹ

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھیے۔

۱۔ (◌) اسے کیا کہتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: گزشتہ اَسباق میں ہم نے زبر، زیر اور پیش کے بارے میں پڑھا تھا۔ جس طرح زبر، زیر اور پیش علامات ہیں، اسی طرح جزم/سکون بھی علامت ہے۔ آج ہم جزم/سکون کے بارے میں پڑھیں گے اور سبق کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات حل کریں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (مکمل) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ جزم یا سکون ایک علامت ہے۔ سکون کا معنی رُکنا اور ٹھہر جانا ہے۔ یہ علامت بھی حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ زبر، زیر یا پیش کے آنے سے حرف میں حرکت پیدا ہو جاتی تھی۔ جیسا کہ ہم نے پڑھا تھا کہ جس حرف پر زبر آتا ہے اُس کی آواز اُوپر کی جانب اُٹھتی ہے اور جس کے نیچے زیر ہو اس کی آواز نیچے۔۔۔۔ لیکن جزم ایسی

علامت نہیں، بلکہ جزم جس حرف پر آجائے اُسے ساکن کر دیتا ہے یعنی ٹھہرا دیتا ہے۔ پھر اس پر کوئی حرکت نہیں پڑھی جاتی۔ اسی لیے جزم کو سکون بھی کہتے ہیں۔

۲۔ ایک ہی حرف پر حرکت (زبر، زیر اور پیش) اور جزم/سکون جمع نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ زبر، زیر اور پیش حرف میں حرکت پیدا کرتے ہیں جبکہ جزم/سکون حرف کو ساکن اور ٹھہرا ہوا بنا دیتا ہے۔

(◌) کی ادائیگی :

بورڈ پر جزم/سکون ◌ کی علامت لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کو کیا کہتے ہیں۔ طلبہ کو بتائیے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جزم/سکون کا معنی ہے ''ٹھہرنا اور رُکنا''۔ اس لیے جس حرف پر جزم آجاتا ہے اس پر تو کوئی حرکت نہیں پڑھی جاتی، لیکن اُسے ماقبل حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔ جیسے اَبْ اس مثال میں ''ب'' پر سکون ہے اس لیے اس کو ماقبل کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔

☆ طلبہ کے سامنے جزم والے حرف کی ادائیگی کا عمل بار بار دُہرائیے۔

☆ کتاب میں دی گئی جزم کی تختی بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو اپنے ساتھ پڑھنے کو کہیے۔ پھر مختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ **گروہی کام:**

دس دس غباروں کے دو یا تین سیٹ بنائیے۔ ہر غبارے میں کاغذ کی ایک ایک پرچی رکھیے اور ہوا بھر کر غبارے کا منہ کسی دھاگے سے باندھ دیجیے۔ یاد رہے دس پرچیوں میں سے پانچ پرچیوں پر لازمی طور پر جزم والے حروف لکھے ہوئے ہوں، جب کہ باقی پانچ پرچیوں پر زیر، زبر وغیرہ والے حروف ہوں۔ اب یہ تیار کردہ سیٹ علیحدہ علیحدہ دو یا تین ٹوکریوں میں رکھ دیجیے۔ جتنے سیٹ تیار کیے ہیں طلبہ کے سامنے ہی گروپ بنائیے۔ ہر گروپ سے کہیے کہ ان دس غباروں میں سے صرف پانچ غباروں تم پھاڑ سکتے ہیں۔ غبارے پھاڑے کے نتیجے میں جس گروپ کے پاس سب سے زیادہ جزم والی پرچیاں موجود ہوں گی، وہ گروپ فاتح کہلائے گا۔

☆ ضروری معاونت کرتے ہوئے طلبہ سے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق مشق کا سوال نمبر 1 اور 2 حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اس علامت ◌ کو کیا کہتے ہیں؟ ۲۔ جس حرف پر جزم/سکون ہو اُسے کیسے پڑھتے ہیں؟

۳۔ جزم کی علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے یا نیچے؟

۴۔ کیا ایک ہی حرف پر حرکت اور سکون جمع ہو سکتے ہیں؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو ہوم ورک کے طور پر سرگرمی حل کرنے کے لیے دیجیے۔

القرآن الکریم: **عنوان:** جزم وسکون (یہ عنوان ایک سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حل مشق

1۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ساکن ۲۔اوپر ۳۔دوسرے

2۔ درست جملے کے سامنے ''✓'' کااورغلط کے سامنے ''✗'' کانشان لگایئے۔

۱۔✗ ۲۔✓ ۳۔✗ ۴۔✓

سرگرمی: درج ذیل آیت میں پانچ حروف ایسے ہیں جن پر جزم کی علامت ہے،اُنھیں تلاش کیجیے اوردی گئی خالی جگہ میں لکھیے۔

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

۱۔ مْ ۲۔ دْ

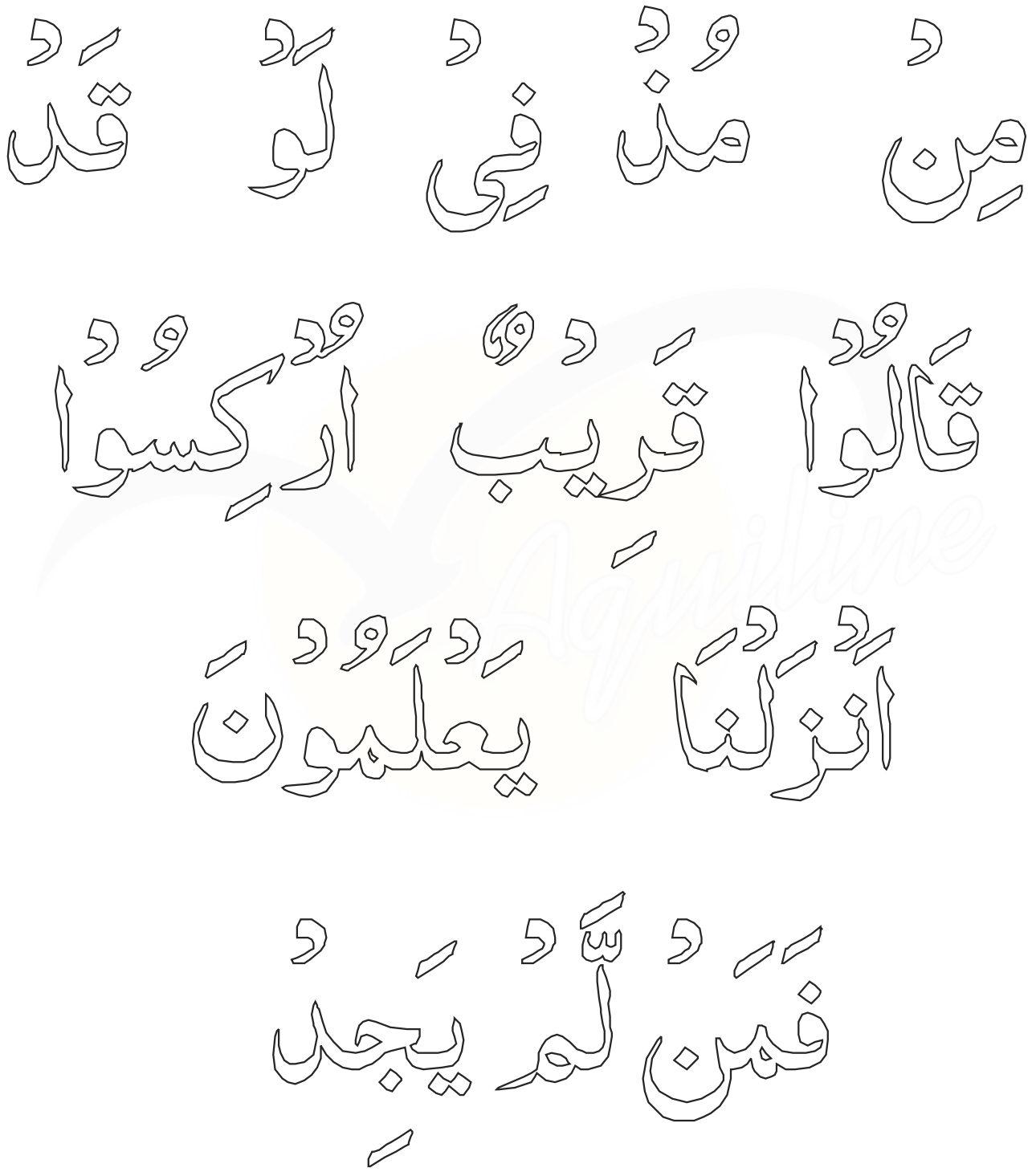
۳۔ مْ ۴۔ وْ

۵۔ دْ

معاون سرگرمیاں اوران کا حل

ورک شیٹ

ا۔ درج ذیل حروف میں سے صرف جزم والے حروف میں سُرخ رنگ بھریئے۔



القرآن الکریم: **عنوان:** تنوین (یہ عنوان دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔۔غٍ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ تنوین (دوزبراوردوزیروالی تنوین) کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ تنوین (دوزبراوردوزیروالی تنوین) سے پیدا ہونے والی آواز سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

دوزبر ً	دوزیر ٍ	دوپیش ٌ	تنوین	نون ساکن (نْ)

تدریسی معاونات:

بورڈ	دوزبراوردوزیروالی تنوین کے ۱۰ فلیش کارڈ	ورک شیٹ	ٹشوکاڈبہ یاٹوکری

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** گزشتہ اَسباق میں ہم نے ایک زبر،ایک زیراورایک پیش کے بارے میں پڑھاتھا۔آج کے سبق میں ہم دوزبراوردو زیر کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کوسبق (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔غٍ) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ جیسے زبر،زیراورپیش وغیرہ علامتیں ہیں ،اسی طرح تنوین بھی ایک علامت ہے۔دوزبر،دوزیراوردوپیش کوتنوین کہتے ہیں۔ اس طرح تنوین کی تین اقسام ہوئیں یعنی :

۱۔دوزبروالی تنوین ً ۲۔دوزیروالی تنوین ٍ ۳۔دوپیش والی تنوین ٌ

۲۔ جیسا کہ شروع میں بتایا گیاتھا کہ بنیادی طور پر حرکات تین ہی ہیں یعنی زبر،زیراورپیش۔باقی حرکات انہی تین حرکات کوکم رزیادہ کرنے سے بنتی ہیں۔پس جب زبر یازیر یاپیش پرایک اورزبر یازیر یاپیش کااضافہ کردِیاجائے تووہ تنوین بن جاتی ہے۔

☆ طلبہ کودرج ذیل طریقے کے مطابق دو زبراوردوزیروالی تنوین کی ادائیگی سے متعلق بتایئے۔

۱۔ ''ـًـ'' کی ادائیگی :

بورڈ تحریر پردوزبروالی تنوین ـً کی علامت لکھیے۔طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کوکیا کہتے ہیں۔طلبہ کو بتایئے کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ زبرکامعنی ہے''اوپر''نیززبرکی آوازاوپرکی جانب اُٹھتی ہے،لہٰذادوزبرکی آوازبھی اوپرہی کی جانب اُٹھے گی لیکن اس میں نون ساکن کی آواز پیداہوگی۔طلبہ کونون ساکن کی آواز کے بارے یوں سمجھایئے۔تختۂ تحریر پرلکھیے:

اً=اَنْ

یعنی وہ الف جس پر دوزبریں ہوں وہ برابرہوتاہے''الف زبرنون،اَنْ''کے۔یہ اُصول صرف الف کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ وہ تمام حروف جن پر دوزبریں ہوں ان کی ادائیگی میں نون ساکن کی آواز پیداہوتی ہے۔

☆ کتاب میں دی گئی زبرکی تنوین والی تختی بلندآوازسے پڑھیے اورطلبہ کواپنے ساتھ پڑھنے کوکہیے۔پھرمختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

۲۔ ''ـٍـ'' کی ادائیگی :

بورڈ پردوزیروالی تنوین ـٍ کی علامت لکھیے۔طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کوکیا کہتے ہیں۔طلبہ کو بتایئے کہ تنوین دوزبروالی یا دوزیروالی ، دونوں ہی میں نون ساکن کی آواز پیداہوتی ہے۔ فرق صرف اتناہے کہ دوزیروالی تنوین کی آوازنیززیرکی طرح نیچے کی جانب جاتی ہے۔

طلبہ کودوزیروالی تنوین میں پیداہونے والی نون ساکن کی آواز کے بارے یوں سمجھایئے۔۔۔ بورڈ پرلکھیے:

اِ=اِنْ

☆ کتاب میں دی گئی زیرکی تنوین والی تختی بلندآوازسے پڑھیے اورطلبہ کواپنے ساتھ پڑھنے کوکہیے۔پھرمختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ **گروہی کام:**

دو یا تین گروپ بنایئے ۔گروپ کے نام طلبہ کی پسند کا لحاظ رکھتے ہوئے رنگ ،پھول ،پھل یا سبزی کے نام پر رکھیے۔ **دو زبر اور دو زیر والی تنوین کی آوازوں والے مختلف فلیش کارڈز** ٹشو کے خالی ڈبے یا ٹوکری میں ڈال دیجیے۔ باری باری ہرٹیم سے طلبہ کو بلایئے اور انھیں ایک فلیش کارڈ اٹھانے کو کہیے۔طلبہ سے فلیش کارڈ پرلکھا ہوا پوچھیے۔ اگر طلبہ درست پڑھیں توان کے بورڈ تحریر لکھیے۔اس طرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کیجیے اور آخر میں فاتح ٹیم کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اس علامت ً کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ اس علامت ٍ کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ دوزبر والی تنوین میں کون سے ساکن حرف کی آواز پیدا ہوتی ہے؟

۴۔ دوزیر والی تنوین میں کون سے ساکن حرف کی آواز پیدا ہوتی ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو دوزبر اور دوزیر کی تنوین والی تختی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: تنوین

سبق نمبر ۲: (پیش کی تنوین : ۔۔۔تا۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ تنوین (دوپیش والی تنوین) کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ تنوین (دوپیش والی تنوین) سے پیدا ہونے والی آواز سے آگاہ ہوسکیں گے۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	دوپیش والی تنوین کے ۱۰ فلیش کارڈ	ورک شیٹ	ٹشوکاڈبہ یاٹوکری

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** گزشتہ سبق میں ہم دوزبراوردوزیروالی تنوین اور ان کی آوازوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔آج کے سبق میں ہم دوپیش والی تنوین اوراس کی آواز کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (پیش کی تنوین: ۔۔۔تا۔۔۔اختتامِ سبق) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ جیسے دوزبراوردوزیرکی تنوین ہوتی ہے، ایسے ہی دوپیش کی بھی تنوین ہوتی ہے۔لیکن دوپیش والی تنوین کولکھنے کاانداز دوزبراوردوزیروالی تنوین سے ذرامختلف ہوتاہے۔ایک زبریاایک زیرکے اوپراُسی طرح کی ایک اورزبریازیر لگانے سے دوزبریادوزیر والی تنوین بن جاتی ہے،لیکن دوپیش والی تنوین میں ایسا نہیں ہے۔دوپیش والی تنوین میں پہلے پیش کے اوپرجودوسراپیش لگایاجاتاہے اُس کی شکل پہلے کی طرح نہیں ہوتی بلکہ اُس سے مختلف ہوتی ہے۔دیکھیے: ہٗ

۲۔ تنوین خواہ زبرکی ہو،زیرکی ہویاپیش کی ہو،ہرقسم کی تنوین میں نون ساکن کی آوازلازمی طور پر پیدا ہوتی ہے۔

☆ طلبہ کودرج ذیل طریقے کے مطابق دوپیش والی تنوین کی ادائیگی سے متعلق بتائیے۔

ا۔ '' ً '' کی ادائیگی :

بورڈ پردوپیش والی تنوین ً کی علامت لکھیے۔طلبہ سے پوچھیے کہ اس علامت کوکیا کہتے ہیں۔طلبہ کو بتائیے کہ دوزبراوردوزیروالی تنوین کی طرح دوپیش والی تنوین کی ادائیگی میں بھی نون ساکن کی آواز پیداہوتی ہے،لیکن فرق صرف یہ ہے کہ دوپیش والی تنوین کواَداکرتے وقت پیش کی ادائیگی کی طرح ہونٹوں کوگول کرتے ہوئے کسی قدرآگے بڑھایا جاتاہے۔طلبہ کودوپیش والی تنوین کی ادائیگی سے متعلق سمجھاتے ہوئے بورڈ پرلکھیے:

اً=اُنْ

☆ کتاب میں دی گئی پیش کی تنوین والی تختی بلندآواز سے پڑھیے اورطلبہ کواپنے ساتھ پڑھنے کوکہیے۔پھرمختلف طلبہ سے باری باری کہیں کہ وہ پڑھیں۔

☆ **گروپ ہی کام:**

دو یا تین گروپ بنائیے ۔گروپ کے نام طلبہ کی پسند کا لحاظ رکھتے ہوئے رنگ ،پھول ،پھل یا سبزی کے نام پر رکھیے۔**دوپیش والی تنوین کی آوازوں والے مختلف فلیش کارڈز** ٹشو کے خالی ڈبے یا ٹوکری میں ڈال دیجیے۔ باری باری ہر ٹیم سے طلبہ کو بلائیے اور انھیں ایک فلیش کارڈ **تنوین کی** اٹھانے کو کہیے۔طلبہ سے فلیش کارڈ پرلکھا ہوا پوچھیے۔ اگر طلبہ درست پڑھیں توان کے بورڈ پر لکھیے۔اس طرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شامل کیجیے اور آخر میں فاتح ٹیم کے لیے تالیاں بجوائیے۔

☆ ضروری معاونت کرتے ہوئے طلبہ سے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق مشق کا سوال نمبر 1 اور 2 حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اس علامت ً کوکیا کہتے ہیں؟

۲۔ کیادوپیش والی تنوین میں نون ساکن کی آواز پیداہوتی ہے؟

۳۔ دوپیش والی تنوین کوکیسے اَداکیاجاتاہے؟

۴۔ تٌ،شٌ،غٌ یہ تینوں اَلفاظ پڑھ کرسنائیے۔

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کومشقی سوال نمبر 3 حل کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

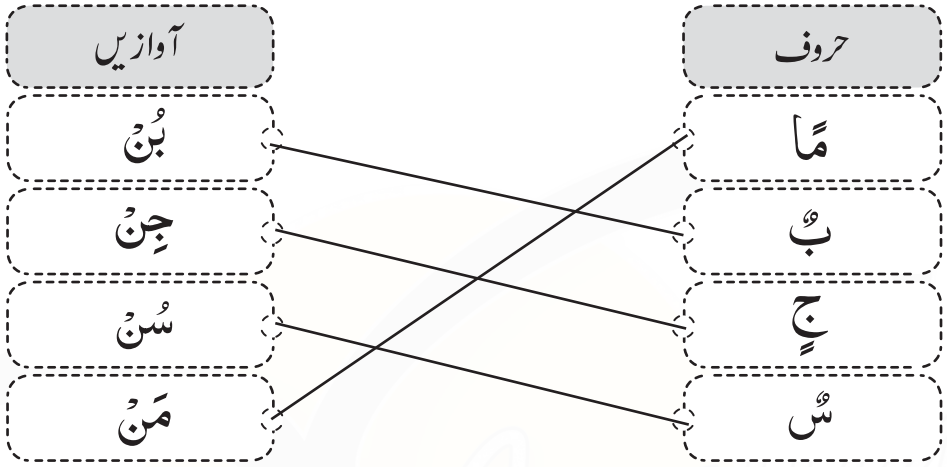
عنوان: تنوین

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ درج ذیل حروف کواُن کی درست آوازوں سے ملایئے۔



2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگایئے۔

ا۔تنوین ۲۔نون ۳۔ بِن ۴۔ دٌ

3۔ درست جملے کے سامنے ''✓'' کااورغلط کے سامنے ''✗'' کانشان لگایئے۔

ا۔✗ ۲۔✓ ۳۔✗ ۴۔✓

معاون سرگرمیاں اوران کا حل

ورک شیٹ

ا۔ دوزبر کی تنوین والے حروف میں سُرخ ،دوزیر کی تنوین والے حروف میں سبزاوردوپیش کی تنوین والے حروف میں نیلا رنگ بھریے۔



القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظِ قرآن** (اس عنوان کو تین اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (سورۃ الفاتحہ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ سورۃُ الفاتحہ درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الفاتحہ کے تمام اَلفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں ۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	موبائل/ وائس ریکارڈ	سورۃ الفاتحہ کی ریکارڈنگ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

سورۃ الفاتحہ کی ریکارڈنگ سنوائیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج کے سبق میں ہم قرآنِ کریم کی ایک عظیم سورت سورۃُ الفاتحہ پڑھیں گے اور زبان یاد کریں گے۔ یہ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو بار بار سورۃ الفاتحہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کو کہیے۔اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

سورۃ الفاتحہ قرآنِ مجید کی پہلی سورت ہے۔فاتحہ کا مطلب ہی ابتدا کرنے والی ہے۔سورۃ الفاتحہ مکی سورت ہے۔اس میں سات آیات ہیں۔یہ سورت نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔اس سورت میں ہم اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے راہِ راست اور استقامت کی دُعا کرتے ہیں۔

☆ سورۃ الفاتحہ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھائیے۔

۱۔ سورۃ الفاتحہ میں چودہ حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔اُن چودہ حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے

کرواضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ چودہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورت کے آخری اَلفاظ یعنی وَلَاالضَّآلِّيْنَ میں "ضَآ" کو سورت میں موجود تمام اَلفاظ کی نسبت زیادہ لمبا کیا جائے گا۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ **گروہی کام:**

تین یا چار گروپ بنایئے۔ ہر گروپ میں سے ایک طالب علم منتخب کیجیے۔ اُس سے کہیں کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرے۔ اس کی تلاوت کو موبائل وغیرہ سے ریکارڈ کر لیا جائے۔ ہر گروپ میں سے ایک ایک طالب علم کی تلاوت ریکارڈ کرنے کے بعد باری باری کلاس میں بلند آواز سے وہ ریکارڈنگ چلائی جائے۔ سب سے اچھی تلاوت کرنے والے طالب علم کے گروپ کو فاتح قرار دیا جائے اور اس کے لیے تالیاں بجوائی جائیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الفاتحہ زبانی یاد کروایئے:

۱۔ بلند آواز سے سورۃ الفاتحہ درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں سورۃ الفاتحہ کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الفاتحہ کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الفاتحہ کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الفاتحہ زبانی یاد ہو چکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃ الفاتحہ سُنائے۔ اگر وہ طالب علم مکمل طور پر سورت نہ بھی سُنا سکے، تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ قرآن مجید کی پہلی سورت کون سی ہے؟ ۲۔ سورۃ الفاتحہ میں کل کتنی آیات ہیں؟

۳۔ سورۃ الفاتحہ کے کون سے لفظ کو سب سے لمبا کیا جاتا ہے؟

۴۔ سورۃ الفاتحہ میں ہم کس کی تعریف کرتے ہیں؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الفاتحہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (سورۃُ الاخلاص)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعدطلبہ سورۃُ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُناسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الاخلاص کے تمام اَلفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں ۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الاخلاص کی چاروں آیات اور بسم اللہ۔۔۔ پرمشتمل ۵ فلیش کارڈز	ٹشوکاڈبہ یاٹوکری	سورۃ الاخلاص کی ریکارڈنگ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

''سورۃ الاخلاص'' بورڈ پر لکھیے طلبہ سے پوچھیے کہ اس سے مراد کون سی سورت ہے؟

سورۃ الاخلاص قرآن مجید کے کون سے سپارے میں ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** ہم آج کے سبق میں سورۃ الاخلاص پڑھیں گے اور اسے زبانی یادکریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ پڑھائیے۔مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کوکہیے۔اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

یہ سورت قرآن مجید کے آخری سپارے یعنی تیسویں سپارے میں ہے۔

سورۃ الاخلاص قرآنِ مجید کی آخری سورتوں میں سے ایک ہے۔اخلاص کامطلب ہے''خالص کرنا''۔یعنی خالص ایک اللہ کی عبادت کرنا۔سورۃ الاخلاص مکی سورت ہے۔اس میں کل چار آیات ہیں۔اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا تعارف بیان ہواہے۔

☆ سورۃ الاخلاص کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کاجاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھائیے۔

۱۔ سورۃ الاخلاص میں چار حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔اُن چار حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ چار حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورت کے آخری آیت میں "یَکُنْ لَّہٗ" میں کاف کے بعد جو نون لکھا ہوا ہے۔وہ نون لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔یعنی کاف کو لام سے مِلا کر پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ **گروہی کام:**

وہ پانچ فلیش کارڈز جن پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورۃ الاخلاص کی ایک ایک آیت لکھی ہوئی ہے ٹشو کے ڈبے یا ٹوکری میں رکھیے۔پھر طلبہ میں سے ایک ایک طلبہ کو بُلایئے اور وہ کارڈ اٹھانے کو کہیے ۔طلبہ سے کہیے کہ انھوں نے جو جو کارڈ اٹھایا ہے اُس پر لکھی ہوئی آیت کو زبانی یاد کیجیے۔یہی عمل جماعت میں دو سے تین مرتبہ دہرایئے اور کوشش کیجیے کہ ہر مرتبہ طلبہ مختلف ہوں ۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الاخلاص زبانی یاد کروایئے:

۱۔ بلند آواز سے سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں سورۃ الاخلاص کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الاخلاص کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الاخلاص کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الاخلاص زبانی یاد ہو چکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃ الاخلاص سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر سورت نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الاخلاص میں کل کتنی آیات ہیں ؟

۲۔ "یَکُنْ لَّہٗ" میں کون سا حرف نہیں پڑھا جاتا؟

۳۔ سورۃ الاخلاص میں کل کتنے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں ؟

۴۔ سورۃ الاخلاص میں پُر یعنی موٹے پڑھے جانے والے حروف میں سے کوئی سے دو حروف بتایئے۔

۵۔ سورۃ الاخلاص قرآن مجید کے کس سپارے میں ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الاخلاص زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳ (سورۃُ الکوثر)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے کو پڑھنے بعدطلبہ سورۃُ الکوثر درست تلفظ کے ساتھ زبانی سُناسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سورۃ الکوثر کے تمام اَلفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں ۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	سورۃ الکوثر کی تینوں آیات اور بسم اللہ ۔۔۔پر مشتمل ۴ فلیش کارڈز	ٹشوکاڈبہ یاٹوکری	سورۃ الکوثر کی ریکارڈنگ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

یہ سورت کس پارے میں ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: ہم آج کے سبق میں سورۃ الکوثر زبانی یادکریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃ الکوثر باربار درست تلفظ کے ساتھ پڑھایئے۔مختلف طلبہ سے باری باری پڑھنے کوکہیے۔اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

سورۃ الکوثر قرآنِ مجید کی آخری سورتوں میں سے ایک ہے۔ یہ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے۔ کوثر کاایک مطلب ہے ''حوضِ کوثر''۔یہ وہ حوض ہے جس سے حضورِ اکرم ﷺ قیامت کے روزاپنے امتیوں کو پانی پلائیں گے۔ سورۃ الکوثر تیسویں سپارے میں ہے۔

☆ سورۃ الکوثرکودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کاجاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ سورۃ الکوثر میں چھ حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ان چھ حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ چھ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ اس سورت کی پہلی آیت میں "اَلْکَوْثَر" میں "ثَ" ہے ۔اس کو پڑھتے وقت سیٹی کی آواز نہیں آنی چاہیے وگرنہ یہ "ث" کی بجائے "س" بن جائے گا اور اس کا مطلب بھی کچھ اور ہی ہوجائے گا۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ قرآنِ مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ **گروہی کام:**

تین یا چار گروپ بنایئے۔ ہر گروپ میں سے ایک طالب علم منتخب کیجیے۔ اُس سے کہیے کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر کی تلاوت کرے۔ اس کی تلاوت کو موبائل وغیرہ میں ریکارڈ کر لیا جائے۔ ہر گروپ میں سے ایک ایک طالب علم کی تلاوت ریکارڈ کرنے کے بعد باری باری کلاس میں بلند آواز سے وہ ریکارڈنگ چلائی جائے۔ سب سے اچھی تلاوت کرنے والے طالب علم کے گروپ کو فاتح قرار دیا جائے اور اس کے لیے تالیاں بجھوائی جائیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق سورۃ الکوثر زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے سورۃ الکوثر درست تلفظ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے یا پھر جماعت میں سورۃ الکوثر کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سُنوایئے۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃ الکوثر کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃ الکوثر کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃ الکوثر زبانی یاد ہوچکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃ الکوثر سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر سورت نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الکوثر میں کل کتنی آیات ہیں ؟

۲۔ "اَلْکَوْثَر" اس لفظ کو پڑھتے وقت کس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

۳۔ سورۃ الکوثر میں کل کتنے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں ؟

۴۔ سورۃ الکوثر میں پُر یعنی موٹے پڑھے جانے والے حروف میں سے کوئی سے دو حروف بتایئے۔

۵۔ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کوسورۃ الکوثر زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

Aqmilme

القرآن الکریم: **عنوان:** **حفظ وترجمہ مع وضاحت**

(الف) **تعوذ** (اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔شیطان مردود سے۔'')

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے کے بعدطلبہ درست تلفظ کے ساتھ تعوُّذ مع ترجمہ زبانی سُناسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

تعوذ	شیطان	پناہ	اعوذباللہ من الشیطن الرجیم

تدریسی معاونات:

بورڈ	تعوذمع ترجمے کے ۵ فلیش کارڈز	ٹشوکاڈبہ یاٹوکری

(تعوذمیں درج ذیل پانچ اَلفاظ ہیں

: ۱۔اَعُوْذُ ۲۔بِاللّٰہِ ۳۔مِنَ ۴۔الشَّیْطٰنِ ۵۔الرَّجِیْمِ

یہ پانچ الفاظ مع ترجمہ کے پانچ فلیش کارڈز)

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ کومتوجہ کر کے تعوذ اُونچی آواز میں پڑھیے اور درج ذیل سوالات پوچھیے۔

ابھی میں نے کیا پڑھا ہے؟

یہ کب پڑھا جاتا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** ہم آج کے سبق میں تعوذ یعنی اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے بارے میں پڑھیں گے اوراسے مع ترجمہ زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کوسبق (آغازِ سبق۔۔۔تا۔۔۔تعوذ کے ترجمہ تک پڑھائیے۔)

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو شیطان کوحکم دِیا کہ انھیں سجدہ کرے۔لیکن اس نے سجدہ

کرنے سے انکار کر دِیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُسے جنت سے نکال دِیا۔اُس وقت شیطان نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا، ''اے اللہ! میں اولادِ آدم کو گمراہ کروں گا۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا'' جو اس کے (مخلص) بندے ہوں گے وہ تیرے جال میں نہیں پھنسیں گے۔''

۲۔ شیطان ہمارا کھلا دُشمن ہے۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں شیطان سے بچنے کے لیے تعوذ کی تعلیم دی ہے۔جوانسان تعوذ پڑھتا ہے ،وہ شیطان اور اس کے شر سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

☆ تعوذ کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے / یاد کرنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ تعوذ میں صرف دو حروف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔اُن دو حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ دو حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ تعوذ کے پہلے لفظ یعنی ''اَعُوْذُ'' میں ''ذُ'' کو نرمی سے پڑھنا ہے۔اس کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز پیدا نہیں ہونی چاہیے،

وگرنہ یہ ''ذُ'' کی بجائے ''زُ'' بن جائے گا۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق تعوذ مع ترجمہ زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے تعوذ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے ۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ تعوذ کا ایک ایک لفظ پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ بورڈ پر تعوذ کا ایک ایک لفظ علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیے ۔طلبہ سے کہیے کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے تعوذ کا ترجمہ اخذ کریں۔

۴۔ بورڈ پر تعوذ کے ہر لفظ کے نیچے اُس کا ترجمہ لکھیے۔طلبہ کو ہر لفظ کا علیحدہ علیحدہ ترجمہ بتایئے ۔

۵۔ ترجمہ بتانے کا عمل بار بار دہرایئے تا کہ تعوذ کے اَلفاظ اور ان کا ترجمہ طلبہ کے ذہن نشین ہوجائے۔

۶۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے تعوذ مع ترجمہ سنیے اور تلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو تعوذ مع ترجمہ زبانی یاد ہو چکا ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر تعوذ مع ترجمہ سُنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ **گروہی کام:**

طلبہ کو جوڑی میں تعوذ کے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دیجئے۔ طلبہ سے فلیش کارڈ ترتیب دلوا کر ان کی پڑھائی کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ تعوذ کسے کہتے ہے؟

۲۔ تعوذ میں کس سے پناہ مانگی گئی ہے؟

۳۔ اَعُوْذُ میں "ذُ" کو کیسے پڑھنا چاہیے؟

۴۔ تعوذ میں کون کون سے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جائیں گے؟

۵۔ اَلرَّجِیْمُ کا ترجمہ کیا ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو تعوذ مع ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حفظ وترجمہ مع وضاحت

(الف) تعوذ

سبق نمبر۲: (میں'' اَعُوْذُبِاللّٰہِ ۔۔۔تا۔۔۔ڈراؤنا خواب نظر آنے پر۔'')

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ تعوذ پڑھنے کے موقع محل سے واقف ہوجائیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سُستی	بھونکنے	ڈراؤنا	خواب

تدریسی معاونات:

تختۂ تحریر	ورک شیٹ

عملِ تدریس:

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیے:

تعوذ کسے کہتے ہیں؟

تعوذ کا ترجمہ کیا ہے؟

تعارف:(۵منٹ)

☆ تعوذ پڑھنے سے ہم کس کی پناہ میں آ جاتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: گزشتہ سبق میں ہم نے تعوذ مع ترجمہ زبانی یاد کیا تھا۔آج کے سبق میں ہم ان موقع محل کے بارے میں جانیں گے جہاں تعوذ پڑھنا چاہیے)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (میں'' اَعُوْذُبِاللّٰہِ ۔۔۔تا۔۔۔ڈراؤنا خواب نظر آنے پر۔'') پڑھائیے۔نیز تصاویر سمجھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

ویسے تو ہر وہ کام جس میں ہمیں یہ گمان ہو کہ شیطان ہمیں گمراہ کردے گا،تو ہمیں اس کام کو کرتے وقت تعوذ پڑھنا چاہیے لیکن آج کے سبق میں چند ایسے کام پڑھیں گے جن کے بارے میں احادیث میں آیا ہے کہ یہاں تعوذ پڑھو۔مثلاً قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری عظیم کتاب ہے۔اس کا ایک ایک حرف ہدایت ہے۔ہمیں حکم ہے کہ جب ہم قرآن مجید

پڑھنے لگیں تو تعوذ پڑھ لیں، تاکہ شیطان ہمارے قرآن پاک کو پڑھنے کے عمل میں خلل نہ ڈال سکے۔اسی طرح جب غصہ آئے یا کسی بُرے کام کا خیال آئے تب بھی تعوذ پڑھ لیں، کیونکہ شیطان یہ چاہتا ہے کہ لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہیں اور لڑائی جھگڑے کا ایک بڑا سبب غصہ ہے۔اس لیے ہمیں غصہ آئے تو ہمیں چاہیے کہ ہم تعوذ پڑھ لیں۔

طلبہ کو بتایئے کہ ہمیں شیطان نظر نہیں آتا لیکن اللہ تعالیٰ کی کچھ مخلوق ایسی بھی ہے جنھیں شیطان نظر آتا ہے مثلاً کتا، گدھا وغیرہ۔بعض مرتبہ کتا بھونکتا یا گدھا ہنہناتا ہی اس لیے ہے کہ اُسے شیطان نظر آرہا ہوتا ہے۔اس لیے حدیث میں ہے کہ جب تم کتے کو بھونکتے یا گدھے کو ہنہناتے ہوئے دیکھو تو تعوذ پڑھو۔

اسی طرح حدیث میں یہ بھی ہے کہ جب رات کو سوتے ہوئے کسی ڈراؤنے خواب کی وجہ سے آنکھ کھل جائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق تعوذ پڑھنے کے مقامات یاد کروایئے:

۱۔ کتاب میں چھ مختلف تصاویر دی گئی ہیں۔ان میں سے ایک ایک تصویر کے بارے میں طلبہ سے پوچھیے کہ اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے۔

۲۔ پھر طلبہ کو بتایئے کہ ان تصاویر میں جو کام ہوتے دکھائے جا رہے ہیں ان کاموں کے وقت تعوذ پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ طلبہ کو تعوذ کے مقامات یاد ہوئے ہیں یا نہیں، یہ جانچنے کے لیے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے سرگرمی نمبر 2 حل کروایئے۔

☆ اب طلبہ کو مشقی سوالات کی طرف متوجہ کیجیے۔

۱۔ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 (مختصر جوابات لکھیے) میں دیے گئے سوالات پڑھنے کو کہیے۔پھر ان سے کہیے کہ کتاب میں سے ان سوالات کے جوابات تلاش کریں۔ساتھ ساتھ طلبہ کی ضروری معاونت کیجیے۔اس طرح مشقی سوال نمبر 1 حل مکمل طور پر حل کروایئے۔

۲۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2 (ذخیرہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے) حل کروایئے۔

۳۔ طلبہ سے انفرادی طور پر مشقی سوال نمبر 3 (درست جملے کے سامنے ۔۔۔) حل کروایئے اور پڑتال کیجیے۔قابلِ اصلاح جواب کی اصلاح کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ قرآنِ مجید کی تلاوت سے قبل کیا پڑھنا چاہیے؟

۲۔ جب غصہ آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

۳۔ جب سُستی آنے لگ تو کیا پڑھنا چاہیے؟

۴۔ جب کوئی بُرا خیال آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

۵۔ کتے یا گدھے کی آواز آنے پر کیا پڑھنا چاہیے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

طلبہ کو سرگرمی نمبر 1 (نقطے ملایئے اور مختلف رنگ بھریے) اور سرگرمی نمبر 3 (سبق میں دیے گئے کاموں کے علاوہ مزید دو ایسے کام لکھیے جن میں تعوذ پڑھنا چاہیے) ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حفظ وترجمہ مع وضاحت

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کو تعوذ کہتے ہیں۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شیطان سے بچنے کے لیے تعوذ سکھایا ہے۔

۳۔ تعوذ پڑھنے سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں اور شیطان ہم سے دُور بھاگ جاتا ہے۔

2۔ ذخیرۂ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ پناہ ۲۔ الرَّجِیْمِ ۳۔ تعوذ ۴۔ شیطان

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔ × ۲۔ ✓ ۳۔ × ۴۔ ✓

سرگرمی 2: لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر کے ساتھ ملائیے۔



جب مجھے ڈراؤنا خواب نظر آتا ہے تو میں
''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' پڑھتا ہوں۔



میں جب قرآن مجید پڑھتی ہوں تو
''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' سے ابتدا کرتی ہوں۔



جب مجھے غصہ آتا ہے تو میں
''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' پڑھتا ہوں۔



جب مجھ پر سُستی چھا رہی ہو تو میں
''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' پڑھتا ہوں۔

سرگرمی نمبر 3: سبق میں دیے گئے کاموں کے علاوہ مزید دو ایسے کام لکھیے جن میں تعوذ پڑھنا چاہیے۔

۱۔ صبح سو کر اٹھنے کے بعد دس مرتبہ تعوذ پڑھنا چاہیے۔

۲۔ نماز میں ثنا پڑھنے کے بعد تعوذ پڑھا جاتا ہے۔

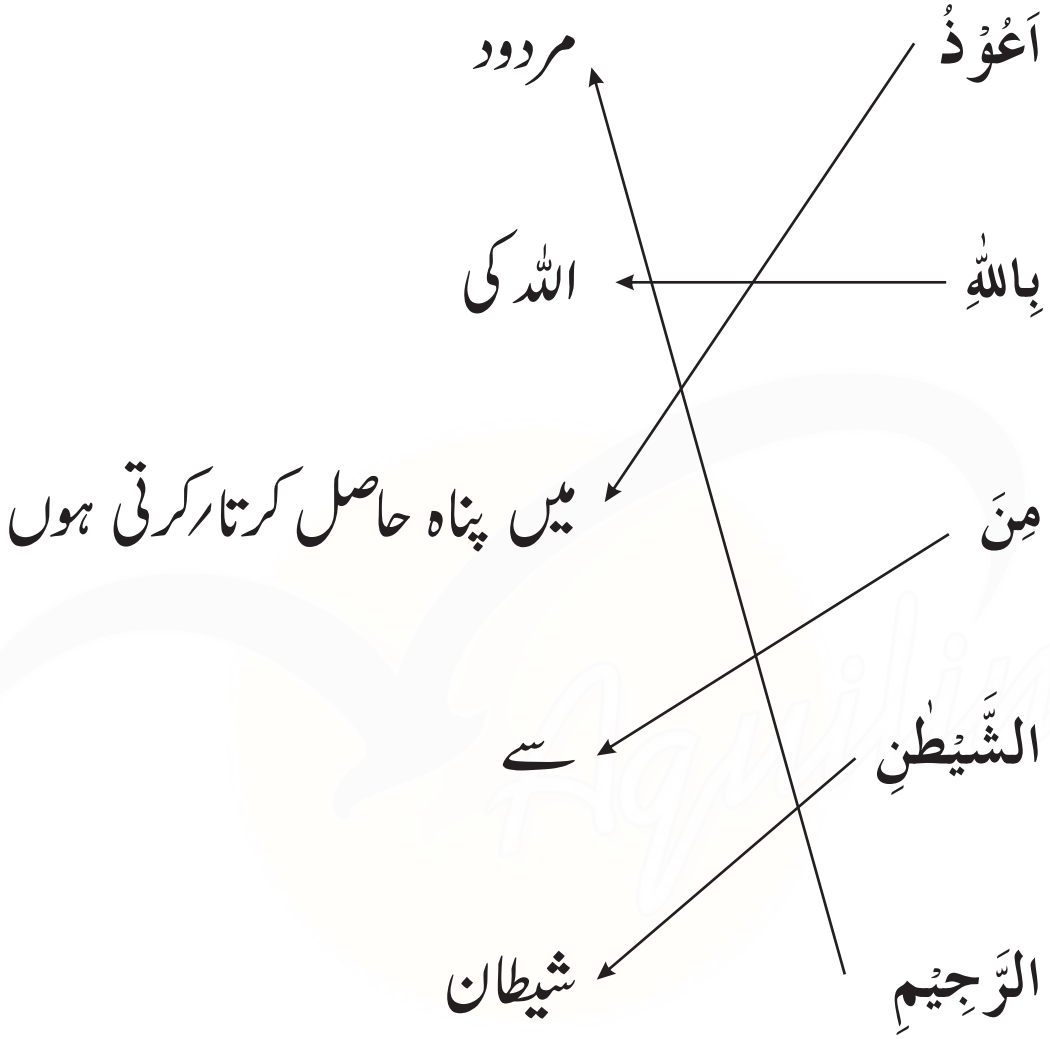
ورک شیٹ

تعوذ کے اَلفاظ کو درست ترجمہ کے ساتھ ملایئے۔

اَعُوْذُ	مردود
بِاللّٰہِ	اللہ کی
مِنَ	میں پناہ حاصل کرتا/کرتی ہوں
الشَّیْطٰنِ	سے
الرَّجِیْمِ	شیطان

حل ورک شیٹ

تعوذ کے اَلفاظ کو درست ترجمہ کے ساتھ ملایئے۔



القرآن الکریم **عنوان** حفظ وترجمہ مع وضاحت

(ب)تسمیہ(اس عنوان کو دواسباق میں تقسیم کیا گیاہے۔)

سبق نمبرا: (آغازِ سبق۔۔۔ تا ۔۔۔نہایت رحم والاہے۔)

وقت: ۴۰منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعدطلبہ:

۱۔ تسمیہ کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ تسمیہ مع ترجمہ زبانی یادکرسکیں گے۔

ذخیرۂ اَلفاظ:

بسم اللہ الرحمن الرحیم	تسمیہ	مدد	آسان	مہربان	نہایت	رحم والا

تدریسی معاونات:

بورڈ	تسمیہ مع ترجمہ کے ۵ فلیش کارڈز

(تسمیہ میں درج ذیل چار اَلفاظ ہیں:

۱۔بِسْمِ ۲۔اللّٰہِ ۳۔الرَّحْمٰنِ ۴۔الرَّحِیْمِ ان چارالفاظ مع ترجمہ کے فلیش کارڈز)

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

طلبہ سے درج ذیل سوال پوچھے؟

۱۔ بسم اللہ کس کس کو آتی ہے؟

۲۔ بسم اللہ کب پڑھنی چاہیے؟

(تعارف کے لیے وضاحت: گزشتہ سبق میں ہم نے تعوذاوراس کے مناسب موقع محل کے بارے میں پڑھاتھا۔آج کے سبق میں ہم تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بارے میں پڑھیں گے اوراُسے مع ترجمہ زبانی یادکریں گے ۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کوسبق (آغازِ سبق تا تسمیہ کے ترجمے تک پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار صفات ہیں مثلاً رزق دینا،صحت دینا،زندگی اور موت دینا۔لیکن اللہ تعالیٰ کی دو صفات ایسی

ہیں ،جوتمام صفات پر بھاری ہیں۔ یہ دو صفات ہیں اللہ تعالیٰ کا رحمن اور رحیم ہونا۔ان دو صفات کوذہن میں رکھتے ہوئے انسان اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو ضرور دیتے ہیں۔تسمیہ میں انہی دوصفات کاذِکر کیا گیا ہے۔

۲۔ حضورِ اکرم ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم جب بھی کوئی کام شروع کریں تو اس کے شروع میں بسم اللہ۔۔۔ پڑھیں۔بسم اللہ۔۔۔پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرماتے ہیں اور وہ کام آسان ہوجاتا ہے۔

☆ تسمیہ کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے/یادکرنے کے لیے درج ذیل باتوں کاجاننا ضروری ہے۔لہٰذاطلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ تسمیہ میں صرف دو حرف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھاجائے گا۔اُن دوحروف کو کتاب میں سبزرنگ دے کرواضح کیا گیاہے۔

(طلبہ کو یہ دونوں حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھردوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کوباریک پڑھناغلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ تسمیہ میں لفظِ "اللّٰہِ" میں "ہِ" ہے،جبکہ "الرَّحْمٰنِ"اور "الرَّحِیْمِ" دونوں میں "الرَّ" کے بعد "حْ" ہے۔طلبہ کو بتایئے کہ ان دونوں میں فرق ہے۔"ح"حلق سے اَداہوتاہے جب کہ "ہ"حلق سے اَداَنہیں ہوتا۔"ح"کواَداکرنے میں قدرے تکلف کرنا پڑتاہے جبکہ "ہ"بغیرتکلف اَداہوجاتاہے۔

۳۔ طلبہ کو یہ دونوں حروف اَداکرکے دِکھایئے۔دونوں میں واضح فرق کرکے دِکھایئے۔طلبہ سے کہیے کہ وہ بھی ان دونوں حروف کوعلیحدہ علیحدہ اور واضح کرکے اَداکرکے دکھائیں۔

☆ طلبہ کودرج ذیل طریقے کے مطابق تسمیہ مع ترجمہ زبانی یادکروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے تسمیہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے ۔

۲۔ طلبہ کودرست تلفظ کے ساتھ تسمیہ کا ایک ایک لفظ پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ بورڈ پرتسمیہ کاایک ایک لفظ علیحدہ علیحدہ کرکے لکھیے۔طلبہ سے کہیے کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے تسمیہ کاترجمہ اخذ کریں۔

۴۔ بورڈ پرتسمیہ کے ہرلفظ کے نیچے اس کا ترجمہ لکھیے۔طلبہ کو ہر لفظ کا علیحدہ علیحدہ ترجمہ بتایئے۔

۵۔ ترجمہ بتانے کاعمل بار بار دہرایئے تاکہ تسمیہ کے اَلفاظ اور ان کاترجمہ طلبہ کے ذہن نشین ہوجائے۔

۶۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے تسمیہ مع ترجمہ سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

۷۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کوتسمیہ مع ترجمہ زبانی یادہوچکاہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑاہوکرتسمیہ مع ترجمہ سنائے۔اگروہ طالب علم مکمل طور پرنہ بھی سُناسکے،تب بھی اُس کی

حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ **گروہی کام:**

گروپ میں بسم اللہ اور اس کے ترجمے کے فلیش کارڈ بے ترتیب انداز میں دیجئے۔ ہر گروپ سے بسم اللہ اور اس کے ترجمے کے فلیش کارڈ کی ترتیب درست کروایئے اور پڑھائی کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ تسمیہ کسے کہتے ہے؟

۲۔ تسمیہ میں اللہ تعالیٰ کی کون سی دوصفات بیان ہوئی ہیں؟

۳۔ تسمیہ پڑھنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

۴۔ تسمیہ میں کون کون سے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جائیں گے؟

۵۔ "بِسۡمِ اللّٰہِ" کا ترجمہ کیا ہے؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو تسمیہ مع ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حفظ وترجمہ مع وضاحت

(ب) تسمیہ

سبق نمبر ۲: (''بِسۡمِ اللّٰہِ ۔۔۔تا۔۔۔بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنی چاہیے۔'')

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ بسم اللہ پڑھنے کے موقع محل سے واقف ہوجائیں گے۔

ذخیرہ الفاظ:

ہاتھ دھونے	کھانا کھانے	پانی پینے	وُضو	پڑھائی	اچھا کام

تدریسی معاونات:

بورڈ	ورک شیٹ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ تسمیہ کیسے کہتے ہیں۔

۲۔ بسم اللہ سنایئے۔

۳۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ترجمہ کیا ہے؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** گزشتہ سبق میں ہم نے تسمیہ مع ترجمہ زبانی یادکیا تھا۔آج کے سبق میں ہم وہ موقع محل یاد کریں گے جہاں تسمیہ پڑھنا چاہیے)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (''بِسۡمِ اللّٰہِ ۔۔۔تا۔۔۔بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنی چاہیے۔'') پڑھایئے نیز تصاویر سمجھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

ویسے تو ہر اچھے کام سے پہلے تسمیہ پڑھنا چاہیے لیکن آج کے سبق میں ہم چند ایسے کام پڑھیں گے جن کے بارے میں قرآن و احادیث میں آیا ہے کہ یہاں تسمیہ پڑھو۔مثلاً قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری عظیم کتاب ہے۔اس کا ایک ایک حرف ہدایت ہے۔ہمیں حکم ہے کہ جب ہم قرآن مجید پڑھنے لگیں تو تعوذ پڑھ لیں،تاکہ شیطان ہمارے قرآن پاک

کو پڑھنے کے عمل میں خلل نہ ڈال سکے۔پھرتعوذ کے بعد تسمیہ پڑھ لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ شامل ہوجائے۔

طلبہ کو بتائیے کہ حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر ہم کچھ کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتے تو اس کھانے پینے میں شیطان بھی ہمارے ساتھ شریک ہوجاتا ہے اور جب کوئی شخص بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو شیطان اس کے قریب بھی نہیں آتا۔قرآنِ مجید کی سب سے پہلے نازل ہونے والی آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا نام لے کر پڑھیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم جب اسکول کا سبق پڑھنے لگے تو بسم اللہ پڑھیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق تسمیہ پڑھنے کے مقامات یاد کروائیے:

۱۔ کتاب میں چھ مختلف تصاویر دی گئی ہیں۔ان میں سے ایک ایک تصویر کے بارے میں طلبہ سے پوچھیے کہ اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے۔

۲۔ پھر طلبہ کو بتائیے کہ ان تصاویر میں جو کام ہوتے دکھائے جا رہے ہیں ان کاموں کے وقت تسمیہ پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ طلبہ کو تسمیہ کے مقامات یاد ہوئے ہیں یا نہیں، یہ جانچنے کے لیے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے سرگرمی نمبر 2 حل کروائیے۔

☆ اب طلبہ کو مشقی سوالات کی طرف متوجہ کیجیے۔

۱۔ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 (مختصر جوابات لکھیے) میں دیے گئے سوالات پڑھنے کو کہیے۔پھر ان سے کہیے کہ کتاب میں سے ان سوالات کے جوابات تلاش کریں۔ساتھ ساتھ طلبہ کی ضروری معاونت کیجیے۔اس طرح مشقی سوال نمبر 1 حل مکمل طور پر حل کروائیے۔

۲۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2 (ذخیرہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے) حل کروائیے۔

۳۔ طلبہ سے انفرادی طور پر مشقی سوال نمبر 3 (درست جملے کے سامنے ✓✗) حل کروائیے اور پڑتال کیجیے۔قابلِ اصلاح جواب کی اصلاح کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کے وقت تعوذ کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

۲۔ ہاتھ دھونے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟ ۳۔ کھانا کھانے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

۴۔ وُضو کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟ ۵۔ ہمیں کون کون سے کام سے پہلے تسمیہ پڑھنا چاہیے؟

ہوم ورک: (۵ منٹ)

طلبہ کو سرگرمی نمبر 1 (نقطے ملائیے اور مختلف رنگ بھریے) اور سرگرمی نمبر 3 (سبق میں دیے گئے کاموں کے علاوہ مزید دو ایسے کام لکھیے جن میں تسمیہ پڑھنا چاہیے) ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: حفظ وترجمہ مع وضاحت

(ب) تسمیہ

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو تسمیہ کہتے ہیں۔

۲۔ ہمیں ہر اچھا کام کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنا چاہیے۔

۳۔ تسمیہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرماتے ہیں۔

2۔ ذخیرۂ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ آسان ۲۔ اللہ تعالیٰ ۳۔ الرَّحْمٰنِ ۴۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ × ۳۔ ✓ ۴۔ ×

سرگرمی 1: لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر کے ساتھ ملائیے۔



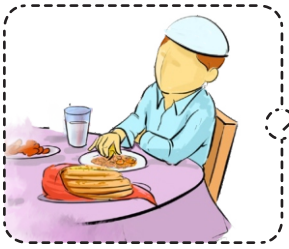
میں پانی پینے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' پڑھتا ہوں۔



میں وُضو کرنے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' پڑھتا ہوں۔



میں کھانا کھانے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' پڑھتا ہوں۔



میں پڑھائی شروع کرنے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' پڑھتا ہوں۔



میں ہاتھ دھونے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' پڑھتی ہوں۔

سرگرمی نمبر3: سبق میں دیے گئے کاموں کے علاوہ مزید دو ایسے کام لکھیے جن میں تسمیہ پڑھنا چاہیے۔

۱۔ ہر اچھے اور نیک کام سے پہلے تسمیہ پڑھنا چاہیے جیسے:

۲۔ کچھ لکھنے سے پہلے

۳۔ دودھ پینے سے پہلے

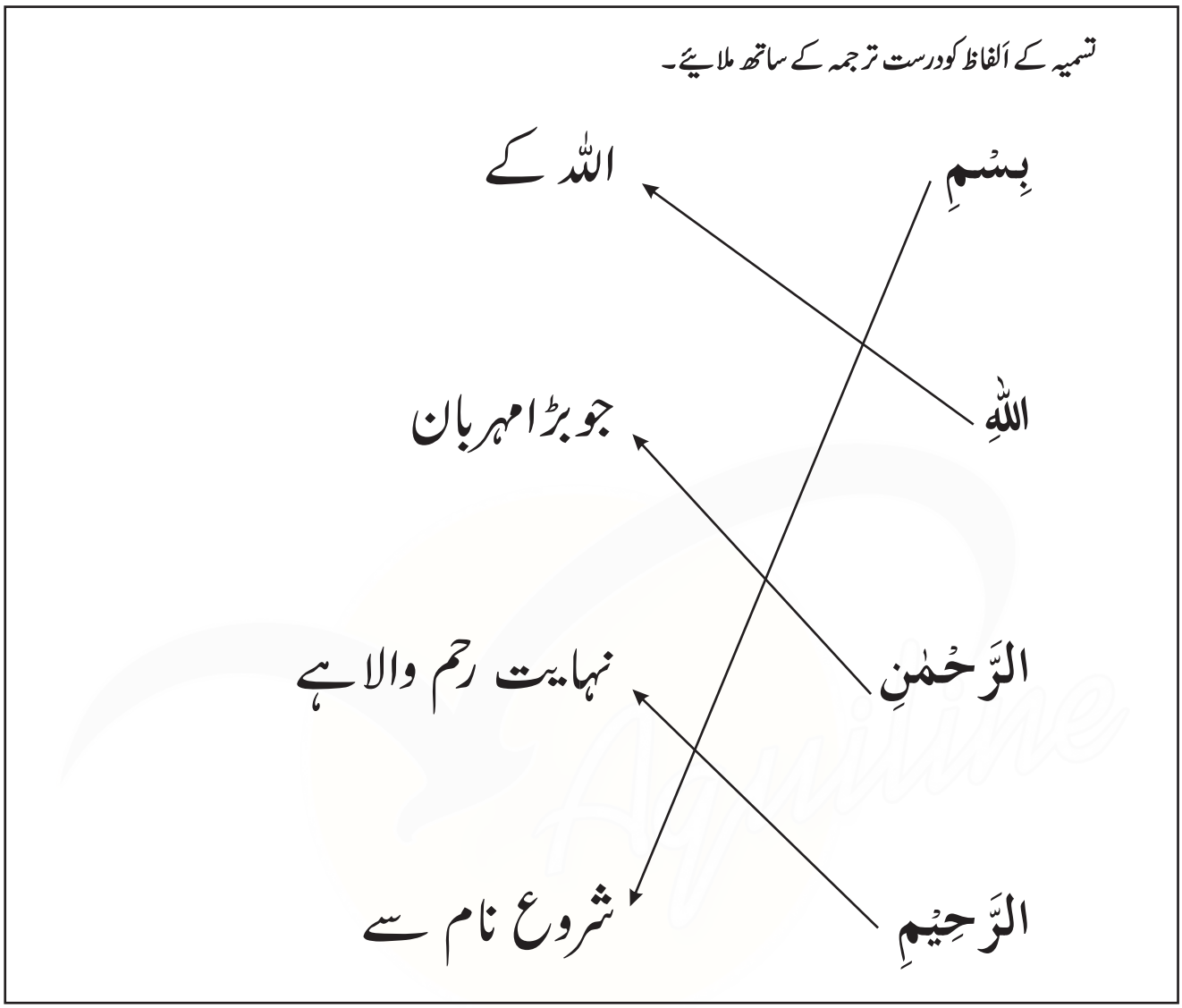
ورک شیٹ

تسمیہ کے اَلفاظ کو درست ترجمہ کے ساتھ ملایئے۔

بِسۡمِ	اللہ کے
اللّٰهِ	جو بڑا مہربان
الرَّحۡمٰنِ	نہایت رحم والا ہے
الرَّحِيۡمِ	شروع نام سے

حل ورک شیٹ

تسمیہ کے اَلفاظ کو درست ترجمہ کے ساتھ ملایئے۔



عملی کام:

کیلنڈرز یا سنڈے میگزین میں سے تین مختلف انداز میں لکھی گئی تسمیہ کو قینچی کی مدد سے جدا کر کے اپنی کاپی پر چسپاں کیجیے۔

القرآن الکریم **عنوان** حفظ وترجمہ مع وضاحت

(ج)تکبیر(یہ عنوان ایک سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبرا: (آغازِ سبق۔۔۔ تا ۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ تکبیر سے متعارف ہوجائیں گے۔

۲۔ تکبیر مع ترجمہ زبانی یادکرسکیں گے۔

۳۔ تکبیر پڑھنے کے مواقع جان سکیں گے۔

ذخیرۂ اَلفاظ:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	تکبیر	بڑا	فرض نماز	قدرت	نظارہ	سیڑھیاں	ثواب

تدریسی معاونات:

بورڈ

سبق تکبیر میں آنے والی تمام تصاویر کے جب کہ تعوذ اور تسمیہ کی تصاویر میں سے کوئی سی پانچ کے فلیش کارڈز ۔اس طرح کُل گیارہ فلیش کارڈز ہوئے۔

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

(تعارف کے لیے وضاحت: طلبہ کے جواب کی مدد سے ''اللہ اکبر'' کا تعارف کروایئے اور سبق کا تعارف بیان کیجیے کہ آج کے سبق میں ہم میں تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بارے میں پڑھیں گے ،اُسے مع ترجمہ زبانی یاد کریں گے اور وہ موقع محل یاد کریں گے جہاں تکبیر لازماً پڑھنی چاہیے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق۔۔۔تا۔۔۔اختتامِ سبق) پڑھایئے۔نیز تصاویر سمجھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

۱۔ کائنات میں بہت بڑی بڑی چیزیں ہیں۔آسمان ہے،زمین ہے،پہاڑ ہے اور سمندر وغیرہ ہیں لیکن یہ سب چیزیں ایک اللہ نے تخلیق کی ہیں۔اللہ تعالیٰ ان چیزوں کا خالق ہے اور یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔دُنیا کی

تمام چیزیں خواہ کتنی ہی بڑی ہوں لیکن اللہ تعالیٰ سے بڑی نہیں ہوسکتیں۔

۲۔ تکبیر یعنی اللہ اکبر میں یہی سبق دِیا گیا ہے کہ ہمیں نظر آنے والی یا نظر نہ آنے والی خواہ کتنی ہی بڑی کوئی مخلوق ہو، وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں چھوٹی ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

☆ تکبیر کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے/یاد کرنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے۔لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ تکبیر میں صرف دو حرف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔اُن دو حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ دونوں حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ تکبیر میں لفظِ "اَکْبَرُ" میں جو "کْ" ہے اس کو حلق سے اَدا نہیں کرنا۔اگر حلق سے اَدا کیا گیا تو اس کا معنی غلَط ہوجائے گا۔

۳۔ طلبہ کو لفظِ "اَکْبَرُ" دونوں کافوں کے ساتھ اَدا کر کے دِکھایئے اور غلَط وصحیح کی نشان دہی کروایئے۔طلبہ سے کہیے کہ وہ بھی اسی طرح واضح کر کے اَدا کر کے دکھائیں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق تکبیر مع ترجمہ زبانی یاد کروایئے:

۱۔ بلند آواز سے تکبیر درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔

۲۔ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ تکبیر کا ایک ایک لفظ پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ بورڈ پر تکبیر کے دونوں الفاظ علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیے۔ان کے نیچے علیحدہ علیحدہ ترجمہ لکھیے اور بتایئے۔

۵۔ ترجمہ بتانے کا عمل بار بار دہرایئے تا کہ تکبیر کے اَلفاظ اور ان کا ترجمہ طلبہ کو ذہن نشین ہوجائے۔

۶۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے تکبیر مع ترجمہ سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

۷۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو تکبیر مع ترجمہ زبانی یاد ہوچکی ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہوکر تکبیر مع ترجمہ سنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ تکبیر مع ترجمہ زبانی یاد کروانے کے بعد اب طلبہ کو تکبیر کے وہ مواقع یاد کروایئے جن میں تکبیر پڑھنی چاہیے۔

طلبہ کو بتایئے کہ تکبیر کا پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔حدیث میں ہے کہ جب کوئی شخص ایک مرتبہ تکبیر پڑھتا ہے تو آسمان اور زمیں کے درمیان جتنی خالی جگہ ہے وہ نیکیوں سے بھر جاتی ہے۔اس ثواب کے پیشِ نظر ہمیں تو زیادہ سے زیادہ وقت تکبیر پڑھنی چاہیے،لیکن احادیث میں کچھ مواقع ایسے ہیں جہاں تکبیر پڑھنا سنت ہے۔یعنی حضورِ اکرم ﷺ ان مواقع

میں تکبیر پڑھا کرتے تھے۔(آج کے سبق میں اُن مواقع میں سے چند شامل کیے گئے ہیں۔)

☆ طلبہ کو درج ذیل طریقے کے مطابق تکبیر پڑھنے کے مقامات یاد کروایئے۔

۱۔ کتاب میں چھ مختلف تصاویر دی گئی ہیں۔ان میں سے ایک ایک تصویر کے بارے میں طلبہ سے پوچھیے کہ اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے۔

۲۔ پھر طلبہ کو بتایئے کہ ان تصاویر میں جو کام ہوتے دکھائے جا رہے ہیں ان کاموں کے وقت تکبیر پڑھی جاتی ہے۔

۳۔ طلبہ کو تکبیر کے مقامات یاد ہوئے ہیں یا نہیں، یہ جانچنے کے لیے کل جماعتی طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے سرگرمی نمبر 2 حل کروایئے۔

☆ اب طلبہ کو مشقی سوالات کی طرف متوجہ کیجیے۔

۱۔ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 (مختصر جوابات لکھیے) میں دیے گئے سوالات پڑھنے کو کہیے۔پھر ان سے کہیے کہ کتاب میں سے ان سوالات کے جوابات تلاش کریں۔ساتھ ساتھ طلبہ کی ضروری معاونت کیجیے۔اس طرح مشقی سوال نمبر 1 حل مکمل طور پر حل کروایئے۔

۲۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2 (ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے) حل کروایئے۔

۳۔ طلبہ سے انفرادی طور پر مشقی سوال نمبر 3 (درست جملے کے سامنے ۔۔۔) حل کروایئے اور پڑتال کیجیے۔قابلِ اصلاح جواب کی اصلاح کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ تکبیر کسے کہتے ہے؟

۲۔ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کا ترجمہ کیا ہے؟

۳۔ تکبیر میں کون کون سے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جائیں گے؟

۴۔ کس کس موقع پر تکبیر پڑھنی چاہیے؟ کوئی سے دو موقع بتایئے۔

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ طلبہ کو تکبیر مع ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔نیز سرگرمی نمبر 1 (نقطے ملایئے اور مختلف رنگ بھریے) اور سرگرمی نمبر 3 (سبق میں دیے گئے کاموں کے علاوہ مزید دو ایسے کام لکھیے جن میں تسمیہ پڑھنا چاہیے) بھی ہوم ورک میں دیجیے۔

القرآن الکریم عنوان حفظ وترجمہ مع وضاحت

(ج)تکبیر

سبق نمبر۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ا۔ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کو تکبیر کہتے ہیں۔

۲۔ تکبیر میں دو اَلفاظ ہیں۔

۳۔ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کا ترجمہ ہے: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

2۔ ذخیرۂ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا۔ اَکْبَرُ ۲۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۔ سیڑھیاں ۴۔ قدرت

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔ × ۲۔ ✓ ۳۔ ✓ ۴۔ ✓

سرگرمی 1: ذیل میں چند خانے دیے گئے ہیں۔تکبیر کے تمام حروف کو الگ الگ کر کے ان خانوں میں لکھیے۔

''اَللّٰہُ اَکْبَرُ''

ا	ل	ل	ہ	ا	ک	ب	ر

سرگرمی2: لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر کے ساتھ ملایئے۔









میں بلندی پر چڑھتے وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتا ہوں۔

میں ہر نماز کے بعد 34 مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتی ہوں۔

میں سیڑھیاں چڑھتے وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتا ہوں۔

میں اللہ کی قدرت کا نظارہ کرتے وقت "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھتا ہوں۔

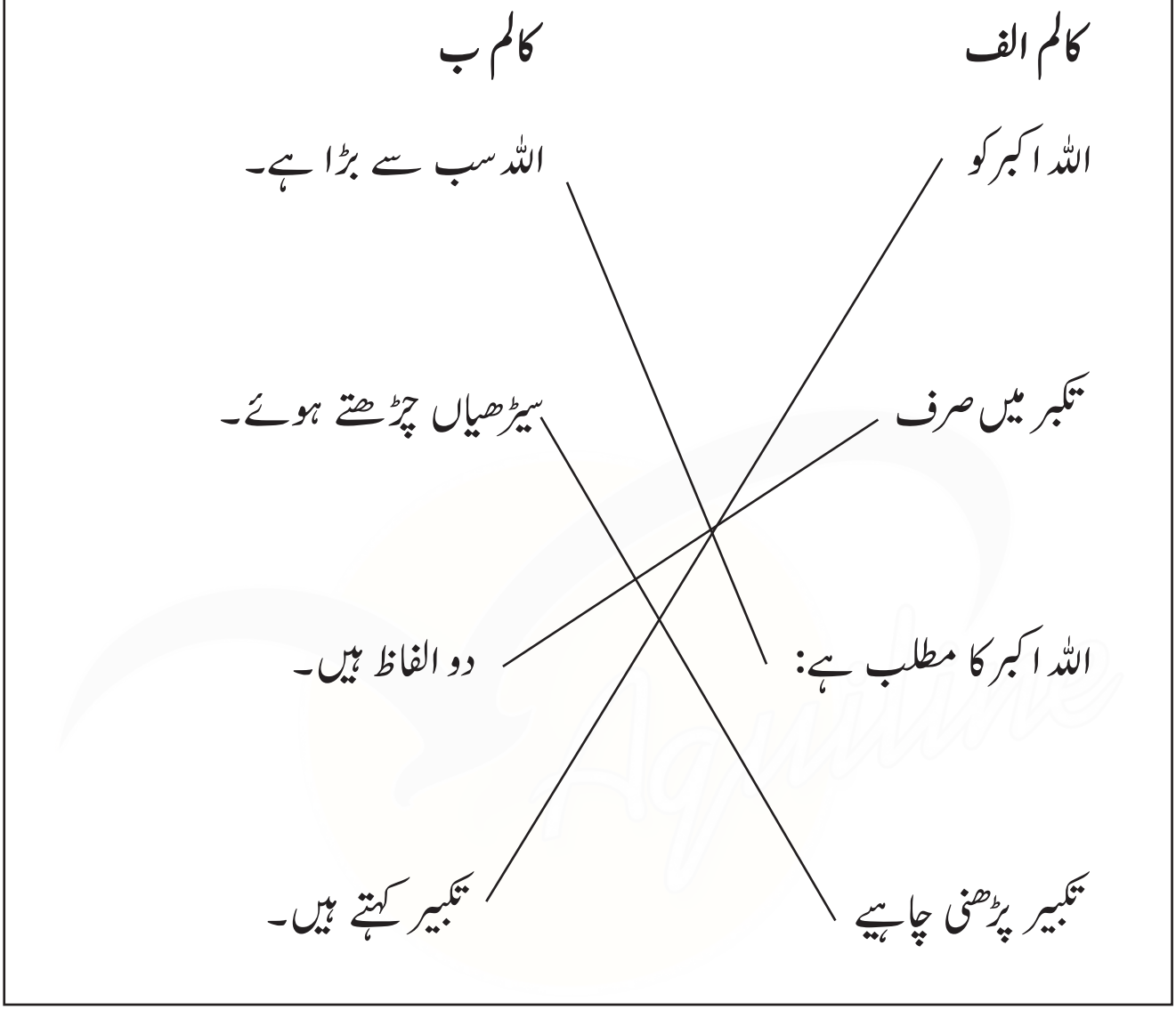
معاون سرگرمیاں

۱۔ کالم کی مدد سے الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اللہ اکبر کو	اللہ سب سے بڑا ہے۔
تکبر میں صرف	سیڑھیاں چڑھتے ہوئے۔
اللہ اکبر کا مطلب ہے:	دو الفاظ ہیں۔
تکبیر پڑھنی چاہیے	تکبیر کہتے ہیں۔

حل ورک شیٹ

۱۔ کالم کی مدد سے الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔



عملی کام:

ایک چارٹ پیپر پر تکبیر مع ترجمہ خوبصورت انداز میں لکھیں۔ اُس میں رنگ بھریں اور اپنے کمرے کی دیوار پر لگائیں۔

القرآن الکریم **عنوان** حفظ وترجمہ مع وضاحت

(د)کلمۂ طیبہ (یہ عنوان ایک سبق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبرا: (آغازِ سبق۔۔۔ تا ۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ کلمۂ طیبہ کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ کلمہ طیبہ کو درست تلفظ اور ترجمے کے ساتھ یاد کرسکیں گے۔

۳۔ کلمہ طیبہ کی فضیلت بیان کرسکیں گے۔

ذخیرۂ اَلفاظ:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	کلمہ طیبہ	پاکیزہ	پہچان	لائق	سوائے	ترازو	پلڑے	جھک

تدریسی معاونات:

بورڈ

کلمہ طیبہ میں کُل سات اَلفاظ ہیں ۔ان سات اَلفاظ مع ترجمہ کے ساتھ فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

درج ذیل سوال پوچھیے:

۱۔ پہلا کلمہ کس کو آتا ہے؟ ہاتھ کھڑا کریں۔

ہاتھ کھڑا کرنے والے طلبہ میں سے ایک یا دو سے کلمہ طیبہ بآواز بلند پڑھائیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج کے سبق میں ہم میں کلمہ طیبہ یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے بارے میں پڑھیں گے ،اُسے مع ترجمہ زبانی یاد کریں گے اور اس کی فضیلت کے بارے میں جان سکیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق۔۔۔تا۔۔۔اختتامِ سبق) پڑھائیے۔نیز تصویر سمجھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

۱۔ کلمہ طیبہ ہرمسلمان کی پہچان ہے۔کلمہ طیبہ میں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ذکر ہے اورحضورِ اکرم ﷺ کواللہ کا رسول ماننے کا حکم دیا گیا ہے۔

۲۔ کلمہ طیبہ میں جو دوباتیں مذکور ہیں ،ان پرایمان لائے بغیرکوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔کلمہ طیبہ دینِ اِسلام کی بنیاد ہے۔جیسے عمارت کے قائم رہنے کے لیے ستونوں کی ضرورت ہوتی ہے ایسے ہی دینِ اِسلام کے لیے کلمہ طیبہ ضروری ہے۔کلمہ طیبہ کے بغیر کسی کا دین قائم نہیں رہ سکتا۔

☆ کلمہ طیبہ کودرست تلفظ کے ساتھ پڑھنے/یادکرنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے۔لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھایئے۔

۱۔ کلمہ طیبہ میں تین حرف ایسے ہیں جن کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ان تینوں کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ تینوں حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھایئے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھایئے اور بتایئے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ کلمہ طیبہ میں متعدد بار ''ل'' آیا ہے، لیکن ان تمام لاموں میں سے صرف وہ ''ل'' پُر پڑھا جائے گا جو اللہ تعالیٰ کے نامِ نامی اسم گرامی میں آرہا ہے۔

۳۔ طلبہ کو بتایئے کہ لفظ ''مُحَمَّدٌ'' میں جو ''ح'' اس کو حلق سے اَدا کرنا ضروری ہے ۔اگر حلق سے اَدا نہ کیا گیا تو یہ ''ہ'' بن جائے گا اور اس طرح اس لفظ کے ترجمہ میں بھی فرق آجائے گا ۔

(لفظِ ''مُحَمَّدٌ'' دونوں حاؤں کے ساتھ اَدا کرکے دِکھایئے اورغلَط وصحیح کی نشان دہی کروایئے۔طلبہ سے کہیے کہ وہ بھی اسی طرح واضح کرکے اَدا کرکے دکھائیں۔)

☆ طلبہ کودرج ذیل طریقے کے مطابق کلمہ طیبہ مع ترجمہ زبانی یادکروایئے۔

۱۔ بلند آواز سے کلمہ طیبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔

۲۔ طلبہ کودرست تلفظ کے ساتھ کلمہ طیبہ کا ایک ایک لفظ پانچ پانچ مرتبہ پڑھایئے۔

۳۔ بورڈ پرکلمہ طیبہ کے ایک ایک لفظ علیحدہ علیحدہ کرکے لکھیے۔ان کے نیچے علیحدہ علیحدہ ترجمہ لکھیے اور بتایئے۔

۵۔ ترجمہ بتانے کا عمل بار بار دہرایئے تاکہ کلمہ طیبہ کے اَلفاظ اور ان کا ترجمہ طلبہ کے ذہن نشین ہوجائے۔

۶۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے کلمہ طیبہ مع ترجمہ سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروایئے۔

۷۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کوکلمہ طیبہ مع ترجمہ زبانی یادہوچکا ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہوکرکلمہ طیبہ مع ترجمہ سنائے۔اگر وہ طالب علم مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ **گروہی کام:**

کلمہ طیبہ میں سات (7) الفاظ ہیں۔ ان سات الفاظ کے ساتھ فلیش کارڈ کے تین یا چار سیٹ بنائیے۔ طلبہ کے بھی تین یا چار گروپ بنائیے۔ ہر گروپ کو ایک ایک سیٹ دیجئے اور کہیے کہ وہ ان فلیش کارڈ کو اس طرح ترتیب دیں کہ وہ کلمہ طیبہ بن جائے۔

☆ کلمہ مع ترجمہ زبانی یادکروانے کے بعداب طلبہ کو''کیا آپ جانتے ہیں؟ ''کے ضمن میں لکھی گئی حدیث پڑھ کرسُنائیے اور حدیث کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ کلمہ طیبہ کی فضیلت طلبہ کے ذہن نشین ہوجائے۔

☆ اب طلبہ کومشقی سوالات کی طرف متوجہ کیجیے۔

۱۔ طلبہ سے مشقی سوال نمبر1 (مختصرجوابات لکھیے) میں دیے گئے سوالات پڑھنے کوکہیے۔پھر ان سے کہیے کہ کتاب میں سے ان سوالات کے جوابات تلاش کریں۔ساتھ ساتھ طلبہ کی ضروری معاونت کیجیے۔اس طرح مشقی سوال نمبر1 حل مکمل طور پرحل کروائیے۔

۲۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے مشقی سوال نمبر2 (ذخیرہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُرکیجیے)حل کروائیے۔

۳۔ طلبہ سے انفرادی طور پرمشقی سوال نمبر3 (کلمہ طیبہ کومکمل توجہ سے دیکھیے اور مثال کے مطابق ۔۔۔)حل کروائیے اور پڑتال کیجیے۔ قابلِ اصلاح جواب کی اصلاح کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ کلمہ طیبہ سے کون سا کلمہ مراد ہے ؟

۲۔ ''اِلٰـہَ'' کا ترجمہ کیا ہے؟

۳۔ کلمہ طیبہ کے اندر لفظِ اللّٰہ میں موجود''ل'' کو کیسے پڑھنا چاہیے؟ پڑھ کر دِکھائیے۔

۴۔ کلمہ طیبہ میں کون کون سے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جائیں گے؟

۵۔ کلمہ طیبہ کی فضیلت سُنائیے۔

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کوکلمہ طیبہ بمعہ ترجمہ زبانی یاد کرنے اورسرگرمی حل کرنے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

القرآن الکریم عنوان حفظ وترجمہ مع وضاحت

(د)کلمۂ طیبہ

سبق نمبر۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ کلمہ طیبہ کا معنی ہے پاکیزہ کلمہ۔

۲۔ کلمہ طیبہ میں درج ذیل دو باتیں بیان کی گئی ہیں:

i۔ اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔

ii۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

2۔ ذخیرۂ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ مسلمان ۲۔ عبادت ۳۔ رسول

3۔ کلمہ طیبہ کو مکمل توجہ سے دیکھیے اور مثال کے مطابق درج ذیل چارٹ میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ کلمہ طیبہ میں ''ل'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟	8
۲۔ کلمہ طیبہ میں زبر کتنی مرتبہ استعمال ہوئی ہے؟	6
۳۔ کلمہ طیبہ میں زیر کتنی مرتبہ استعمال ہوئی ہے؟	3
۴۔ کلمہ طیبہ میں کتنے نقطے ہیں ؟	0

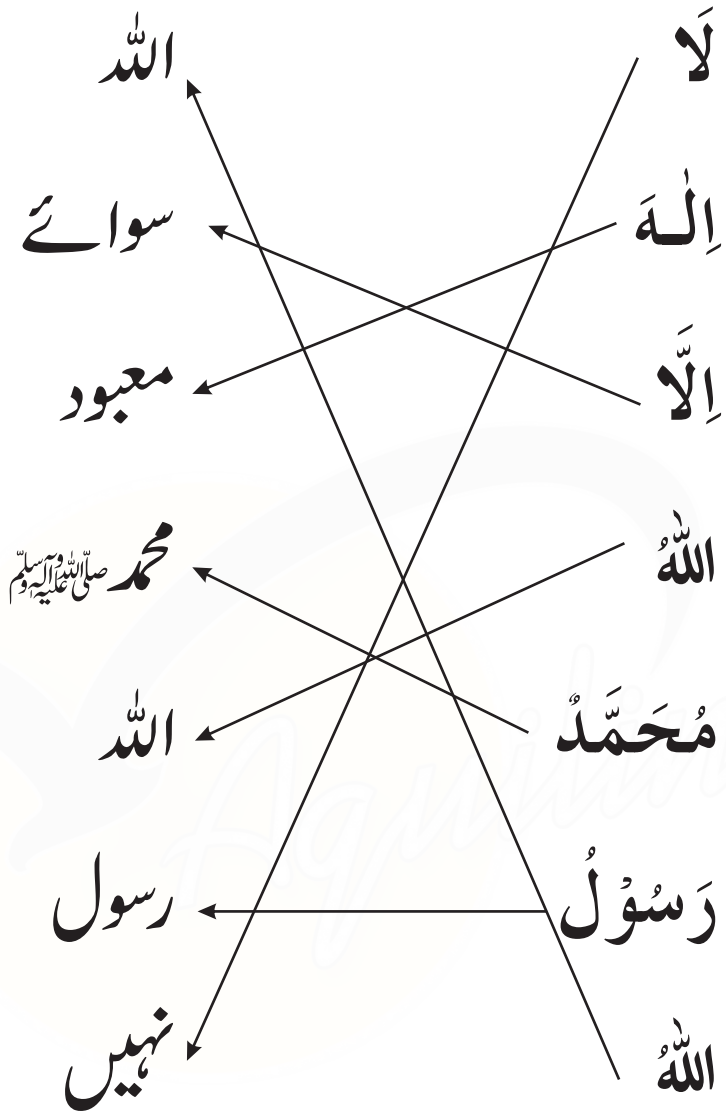
ورک شیٹ

۱۔ کلمہ طیبہ کے اَلفاظ کودرست ترجمے کے ساتھ ملایئے۔

لَا	اللہ
اِلٰـہَ	سوائے
اِلَّا	معبود
اللّٰہُ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُحَمَّدٌ	اللہ
رَسُوْلُ	رسول
اللّٰہُ	ہیں

حل ورک شیٹ

۱۔ کلمہ طیبہ کے اَلفاظ کو درست ترجمے کے ساتھ ملایئے۔



عملی کام: کلمہ طیبہ کی فضیلتیں کے بارے میں کلاس میں گفتگو کی جایئے۔ اہم نکات اُستاد بورڈ پر لکھے۔ طلبہ وہ نکات بورڈ سے دیکھتے ہوئے اپنی کاپیوں پر نوٹ کریں۔

ایمانیات و عبادات: **عنوان:** ہمارے پیارے اللہ تعالیٰ (یہ عنوان دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔۔صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ تخلیقِ کائنات کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

اندھیرا	روشنی	سورج	غروب	چاند
ستارے	پہاڑ	سمندر	درخت	پیدا
رزق	عبادت	کائنات	صبح سویرے	پھیل

تدریسی معاونات:

اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کی تصاویر	بورڈ	فلیش کارڈز	حمد

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو درج ذیل نظم پڑھائیے۔/کسی حمد کی ریکارڈنگ سنوائیے۔

اللہ مالک

کس نے بنائے چاند اور تارے کس نے بنائے پھول یہ پیارے

اللہ مالک،اللہ مالک،اللہ مالک نے

کس نے بنائی اُڑتی تتلی کس نے بنائی شہد کی مکھی

اللہ مالک،اللہ مالک،اللہ مالک نے

کس نے بنائے دادا ، دادی کس نے بنائے ابو ، امی

اللہ مالک،اللہ مالک،اللہ مالک نے

کس نے بنائی چھوٹی بہنا کس نے بنائے بڑے بھیا

اللہ مالک،اللہ مالک،اللہ مالک نے

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے

۱۔ نظم میں کس کا ذکر کیا گیا ہے؟

۲۔ نظم میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کن چیزوں کے نام بتائے گئے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: ہر چیز اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔ آج ہم اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کی رنگین تصاویر دکھا کر ان کے نام اخذ کروایئے اور بورڈ پر لکھیے۔






☆ طلبہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کی اہمیت پر گفتگو کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق (آغازِ سبق تا عبادت کرنی چاہیے۔) پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق یعنی بنانے والا ہے۔

۲۔ سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، سمندر اور درخت سب کچھ اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔

۳۔ ساری کائنات اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔

۴۔ ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

۵۔ اللہ تعالیٰ سب کو رزق دیتا ہے۔

۶۔ ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔

☆ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے نام زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے یاد کروائے گئے نام سنیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۳ کے جوابات اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز ا اور ۳ کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، سمندر، درخت کس نے بنائے؟

۲۔ ساری کائنات کو کس نے بنایا ہے؟

۳۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

۴۔ سب کو رزق کون دیتا ہے؟

۵۔ ہمیں کس کی عبادت کرنی چاہیے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سرگرمی مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: ہمارے پیارے اللہ تعالیٰ (یہ عنوان دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۲: (اکبر: امّی جان جیسے میں آپ کا بیٹا ہوں ۔۔۔تا۔۔۔۔ اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں مختصراً جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

بیٹا	اکیلا	اولاد	رشتوں	پاک
خوش	ادب	وقت	پابندی	کامیاب

تدریسی معاونات:

بورڈ	۵*۵ کاغذ کے ٹکڑے

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کل ہم نے کیا پڑھا تھا۔

☆ گزشتہ روز پڑھائے گئے سبق کے اہم نکات دہرا کر پڑھائے جانے والے سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** ساری کائنات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ آج ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (اکبر: امّی جان جیسے میں آپ کا بیٹا ہوں ۔۔۔تا۔۔۔۔ اختتامِ سبق) پڑھائیے۔

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق میں اللہ تعالیٰ کی بیان کی گئی صفات اخذ کروائیے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل صفات بورڈ پر لکھیے۔

• اکیلا • نہ اس کی کوئی اولاد نہ وہ کسی کی اولاد • رشتوں سے پاک • اس جیسا کوئی نہیں

☆ طلبہ سے جوڑی میں اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو صفات کاغذ پر لکھوائیے۔

☆ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کی تحریر کردہ صفات پڑھوائیے اور اصلاح کیجیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشق کے سوال نمبر 2 اور 3 کے جوابات اخذ کروائیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 2 اور 3 کے جوابات کتاب میں دی گئی جگہ پر لکھوایئے۔
اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)
☆ اللہ تعالیٰ کی صفات دہرایئے۔
ہوم ورک:(۵ منٹ)
☆ مشق کا سوال نمبر 4 م طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: ہمارے پیارے اللہ تعالیٰ (یہ عنوان دو اسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

ج۲: جی نہیں! اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں ہے۔

ج۲: ساری کائنات اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ عبادت ۲۔ اولاد

۳۔ اکیلا ۴۔ رشتوں

3۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اللہ تعالیٰ سب کو	عبادت کے لائق ہے۔
جو بڑوں کا ادب کرتا ہے	اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔
ہم سب کو	وقت پر کرنا چاہیے۔
اللہ تعالیٰ ہی	رزق دینے والا ہے۔
ہمیں اپنا کام	وہ کامیاب ہوتا ہے۔

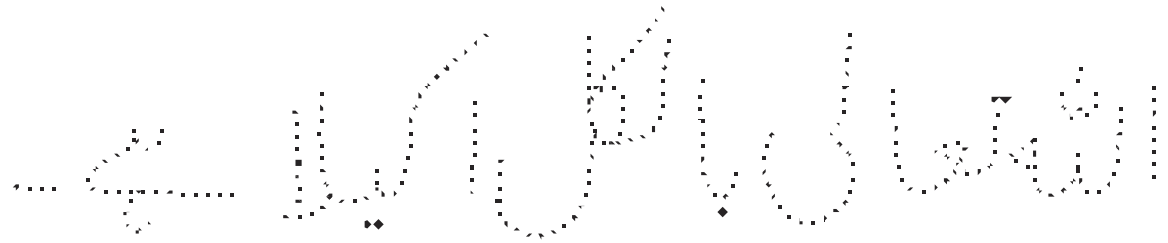
4۔ ذیل میں دو جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں میں الفاظ کی ترتیب غلط ہے۔مثال کو دیکھتے ہوئے دیے گئے خانوں میں، ان جملوں کی صحیح ترتیب لکھیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں ہے۔

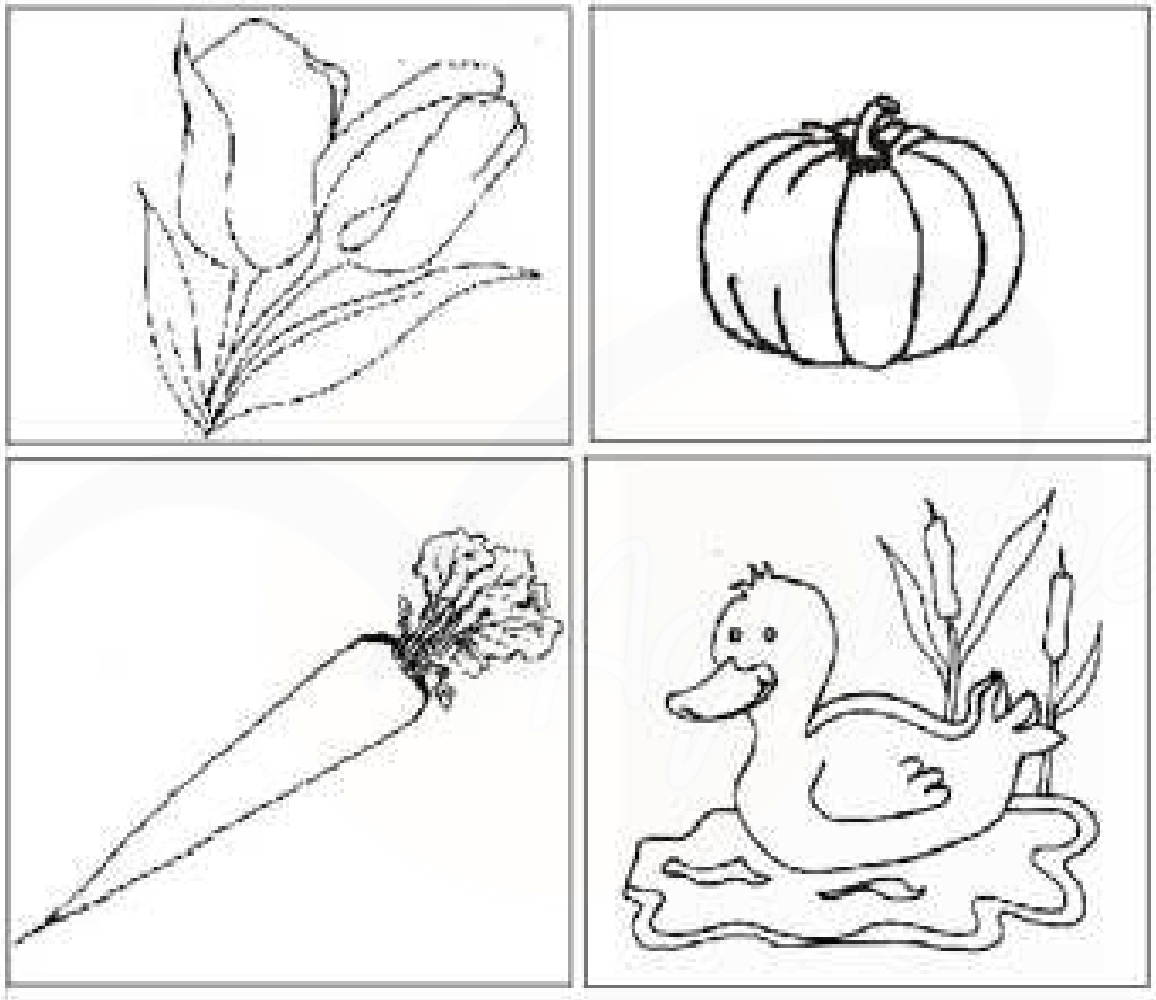
۲۔ اللہ تعالیٰ تمام رشتوں سے پاک ہے۔

ورک شیٹ

۱۔ نقطے ملاکر جملہ مکمل کیجیے۔



۲۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کی ان تصاویر میں رنگ بھریئے ۔



عملی کام: طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے کوئی سے پانچ صفاتی نام زبانی یاد کروایئے۔

عنوان: نبی اور رسول

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق ۔۔۔تا۔۔۔۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ نبیوں اور رسولوں کے بارے میں مختصراً جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبی	رسول	خاص	بندے	پیغام
اللہ	عبادت	درس	ہدایت	حضرت آدم علیہ السلام
حضرت محمد ﷺ	پہلے	آخری	حکم	انسان

تدریسی معاونات:

بورڈ	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ بورڈ پر جلی حروف میں ''نبی'' اور ''رسول'' لکھیے۔

☆ دونوں الفاظ طلبہ کو پڑھائیے۔

☆ طلبہسے نبیوں اور رسولوں کے نام اخذ کروائیے۔ طلبہ سے اخذ کروائے گئے نام بورڈ پر لکھیے۔ نام صرف ایک ہی بار لکھیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں تک پہنچاتے ہیں۔ آج ہم اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ درج ذیل سوالات کو مدنظر رکھ کر نبیوں اور رسولوں کے بارے میں آسان الفاظ میں معلومات بتائیے اور اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

۱۔ نبی اور رسول کون ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک کون پہنچاتے ہیں؟

۳۔ نبی اور رسول کن باتوں کا درس دیتے ہیں؟

۴۔ سب سے پہلے نبی کا کیا نام ہے؟

۵۔ ہم سب کس کی اولاد ہیں؟

۶۔ آخری رسول کا کیا نام ہے؟

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ سبق کے بارے میں سوالات پوچھ کر اہم نکات اخذ کروائیے۔

☆ فلیش کارڈز کی مدد سے طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے سب سے پہلے اور آخری رسول کے نام زبانی یاد کروائیے۔

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ طلبہ سے یاد کروائے گئے نام سنیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے مشق کے سوال نمبر 1 کے تحت دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کروائیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ نبی اور رسول کون ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک کون پہنچاتے ہیں؟

۳۔ نبی اور رسول کن باتوں کا درس دیتے ہیں؟

۴۔ سب سے پہلے نبی کا کیا نام ہے؟

۵۔ ہم سب کس کی اولاد ہیں؟ ۶۔ آخری رسول کا کیا نام ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سرگرمی نمبر 1 مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

گروپ ٹاسک:

ہر سبق میں گروپ ٹاسک ضروری نہیں ہوتا کہیں جوڑی کا کام (Pair work) ہوتا ہے۔
اور کہیں کل جماعتی (Whole class)

عنوان: نبی اور رسول

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۲: (اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں تقریباً ۔۔۔تا۔۔۔۔ اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ مشہور نبیوں اور رسولوں کے نام جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ایک لاکھ	چوبیس ہزار	حضرت آدم علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام
حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت یونس علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد ﷺ

تدریسی معاونات:

بورڈ	پرچیاں

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے سب سے پہلے اور آخری نبی کے نام پوچھیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے سب سے پہلے نبی ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آخری رسول ہیں۔ ان دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ بہت سے نبی اور رسول بھیجے ۔آج ہم اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں کی تعداد کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے اور چند نبیوں اور رسولوں کے نام زبانی یاد کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔

☆ ''ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول'' بورڈ پر لکھیے اور طلبہ کو ''ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول'' درست تلفظ سے کہنا سکھائیے۔

☆ کتاب میں دیے گئے نبیوں اور رسولوں کے نام بورڈ پر لکھ کر درست تلفظ سے پڑھنا سکھائیے۔

☆ بورڈ پر لکھے ہوئے نام طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

☆ یاد کروائے گئے نام طلبہ سے زبانی سنیے۔

☆ طلبہ سے یاد کروائے گئے نام بورڈ پر لکھوایئے ۔ایک طلبہ سے صرف ایک رسول/ نبی کا نام لکھوایئے۔طلبہ کے لکھے ہوئے ناموں کی اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ مشکل الفاظ کی وضاحت کیجیے۔

☆ طلبہ سے جوڑی میں سرگرمی نمبر 2 کے جواب پر بات چیت کروایئے۔

☆ تمام طلبہ کو شامل رکھتے ہوئے سرگرمی نمبر2 کا جواب پوچھیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی نمبر2 میں دیا گیا کام کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشق کا سوال نمبر2اور3 ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: نبی اور رسول

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔

ج۲: سب سے پہلے نبی کا نام حضرت آدم علیہ السلام ہے۔

ج۲: سب سے آخری نبی کا نام حضرت محمد ﷺ ہے۔

2۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی ہیں۔
نبی اور رسول لوگوں کو	اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔
نبی اور رسول لوگوں تک	اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔
حضرت نوح علیہ السلام	اچھے کام کرنے کا حکم دیتے ہیں۔
حضرت آدم علیہ السلام	اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

3۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے درج ذیل پیراگراف میں دی گئی خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔ حکم

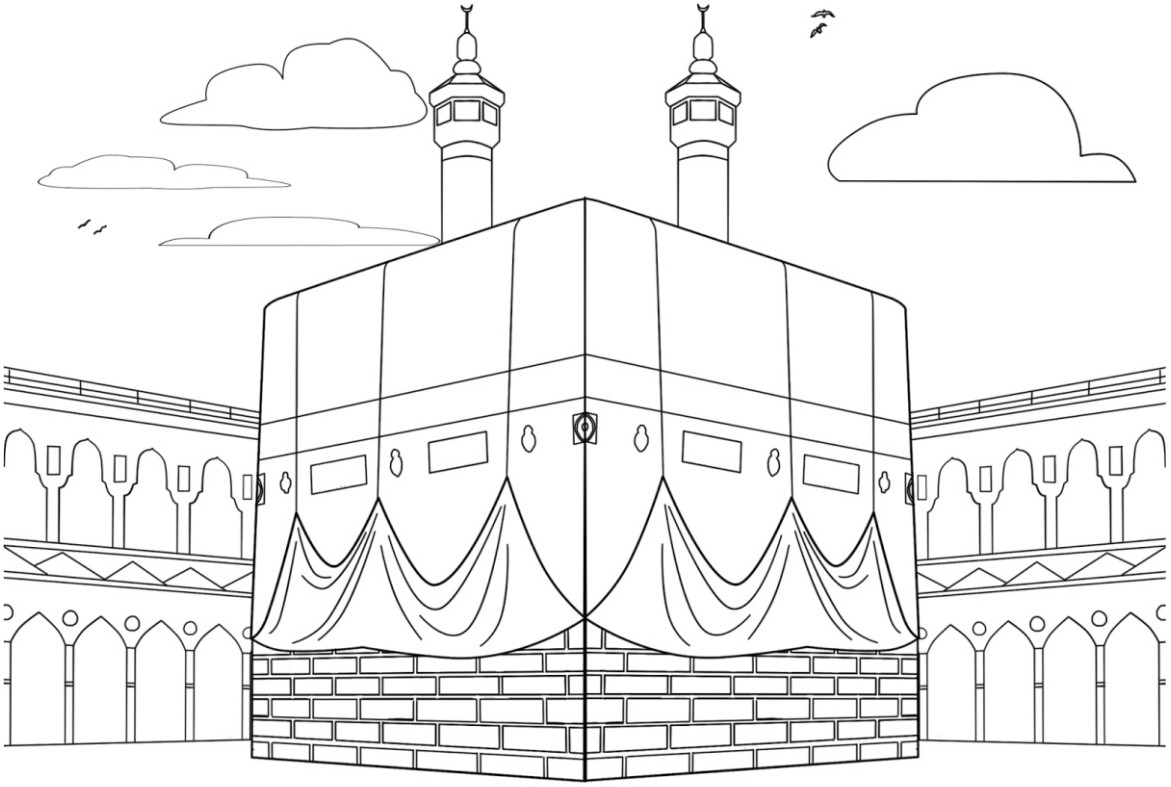
۲۔ بُرے کاموں

۳۔ پہلے

۴۔ محمد ﷺ

۵۔ نبی

سرگرمی 1۔ درج ذیل تصویر میں رنگ بھریئے۔



سرگرمی نمبر2۔ سبق میں موجود نبیوں اور رسولوں کے ناموں کے علاوہ کوئی سے چار نبیوں اور رسولوں کے نام لکھیے۔

کوئی سے چار نبیوں اور رسولوں کے نام ، جو سبق میں نہ ہوں۔جیسے

حضرت ادریس علیہ السلام،

حضرت داؤد علیہ السلام،

حضرت اسماعیل علیہ السلام،

حضرت ایوب علیہ السلام

ورک شیٹ

۱۔ خوش خط لکھیے۔

سب سے پہلے نبی کا نام حضرت آدم علیہ السلام ہے۔

سب سے آخری نبی کا نام حضرت محمد ﷺ ہے۔

۲۔ حروف جوڑ کر نام لکھیے۔

		م	د	آ
		ح	و	ن
	ئ	س	و	م
	ئ	س	ی	ع

حلِ ورک شیٹ:

آ	د	م		آدم
ن	و	ح		نوح
م	و	س	یٰ	موسیٰ
ع	ی	س	یٰ	عیسیٰ

عملی کام: گروپ میں رسولوں اور نبیوں کے نام چارٹ پیپر پر لکھوائیے۔ ہر گروپ کا کام دو دو دن کے لیے جماعت کے سافٹ بورڈ پر لگائیے۔

عنوان: آسمانی کتابیں

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔ تا۔۔۔۔ یہ کتاب حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام بتا سکیں گے۔ آسمانی کتابوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ بتا سکیں گے کہ کون سی آسمانی کتاب کس رسول پر نازل ہوئی۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبی	رسول	ایک لاکھ چوبیس ہزار	آسمانی کتابیں	تورات
زبور	انجیل	قرآن مجید	حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت داؤد علیہ السلام
حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد ﷺ	دنیا	نازل	فرض

تدریسی معاونات:

قرآن مجید/قرآن مجید کی تصویر	بورڈ	فلیش کارڈز	آسمانی کتابوں اور رسولوں کے نام

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ قرآن مجید/قرآن مجید کی تصویر دکھا کر اس کا نام اخذ کروائیے اور بورڈ پر لکھیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** قرآن مجید ایک آسمانی کتاب ہے۔آسمانی کتاب سے مراد وہ کتابیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر نازل فرمائی ہیں۔قرآن مجید کے علاوہ بھی کچھ آسمانی کتابیں ہیں۔ آج ہم چار مشہور آسمانی کتابوں کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔ (آغاز سبق..... تا..... یہ کتاب حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔)

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے قریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے رسولوں پر کتابیں نازل کیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر جو کتابیں نازل کیں اُن کو آسمانی کتابیں کہتے ہیں۔

☆ طلبہ سے آسمانی کتابوں کی تعداد پوچھیے۔ درست جواب کی حوصلہ افزائی کیجیے۔درست جواب نہ ملنے کی صورت میں بتایئے کہ مشہور آسمانی کتابوں کی تعداد چار ہے۔

☆ طلبہ کو چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے آسمانی کتابوں کے نام پوچھیے۔

☆ آسمانی کتابوں کے نام ترتیب سے بورڈ پر لکھیے۔ہر آسمانی کتاب کے سامنے اس رسول کا نام لکھیے جس پر وہ کتاب نازل ہوئی۔

☆ طلبہ کو یاد کروایئے کہ کون سی آسمانی کتاب کس رسول پر نازل ہوئی۔

☆ آسمانی کتابوں اور رسولوں کے ناموں والے فلیش کارڈز کو بے ترتیب الٹے کر کے میز پر رکھ دیں۔طلبہ کو باری باری بلا کر رسول یا کتاب میں سے ایک کارڈ اٹھانے کو کہیں۔ جو کارڈ آئے اس کے مطابق کتاب یا رسول کا نام بچہ فلیش کارڈز میں سے ڈھونڈ کر دکھائے۔کوشش کریں ہر دفعہ کارڈز کی ترتیب بدل دیں ۔

☆ طلبہ سے مشق کا سوال نمبر3 (لائن کی مدد سے بتایئے کہ کس رسول پر کون سی کتاب نازل ہوئی۔) انفرادی طور پر مکمل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں کتنے رسول اور نبی بھیجے؟

۲۔ مشہور آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

۴۔ انجیل کس رسول پر نازل ہوئی؟

۵۔ زبور کس رسول پر نازل ہوئی؟

۶۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے کون سی کتاب نازل فرمائی؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشق کا سوال نمبر 1 کا جز 1 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (قرآن مجید سب سے آخری۔۔۔تا۔۔۔۔ اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ قرآن مجید کا تعارف بیان کر سکیں گے۔

۲۔ قرآن مجید کے بارے میں اہم معلومات لکھ سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

آخری	عربی زبان	افضل	بھلائی	ہدایت
حرف	۱۰ نیکیاں	23 سال	نازل	30 پارے
114 سورتیں	عمل	نازل	ثواب	عرصے

تدریسی معاونات:

بورڈ	پرچیاں	گتے کا چھوٹا خالی ڈبہ

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ مشہور آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ ۲۔ چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام ترتیب سے بتائیے۔

☆ آسمانی کتابوں کے نام بورڈ پر لکھیے۔ ''قرآن مجید'' کے گرد دائرہ لگا کر سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ کتاب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ آج ہم قرآن مجید کے بارے میں اہم معلومات حاصل کریں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل معلومات اخذ کروائیے۔

۱۔ قرآن مجید کس زبان میں ہے؟ ۲۔ قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

۳۔ قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟ ۴۔ قرآن مجید کے کل پارے کتنے ہیں؟

۵۔ قرآن مجید کی کل سورتیں کتنی ہیں؟ ۶۔ قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟

۷۔ قرآن مجید میں کیا بتایا گیا ہے؟ ۸۔ کون سی آسمانی کتاب سب سے افضل ہے؟

☆ طلبہ کو درج بالا معلومات زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کا سوال نمبر2(ذخیرہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے)مکمل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ سبق کے اہم نکات دہرایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشق کا سوال نمبر1 کا جز ۲ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: تورات، زبور، انجیل اور قرآنِ مجید

ج۲: آسمانی کتابوں میں سب سے افضل کتاب قرآنِ مجید ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

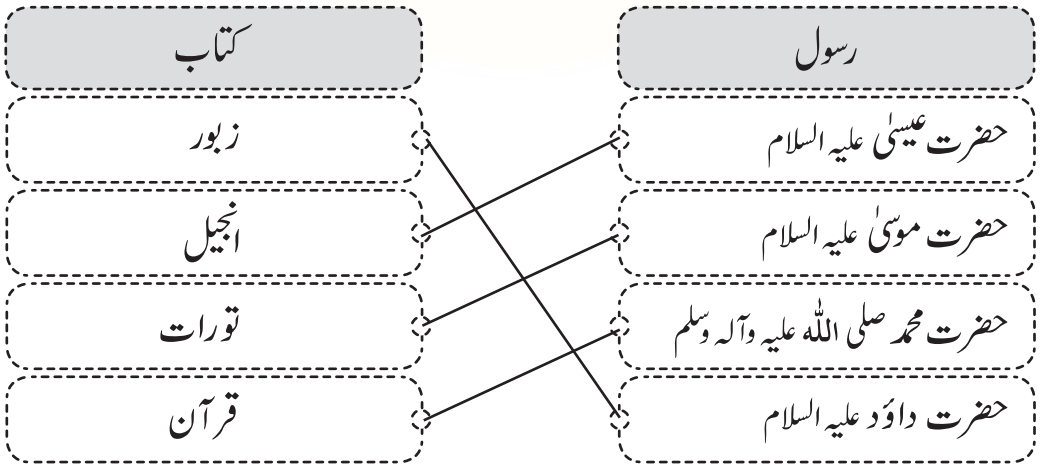
۱۔ مسلمان

۲۔ عربی

۳۔ 30

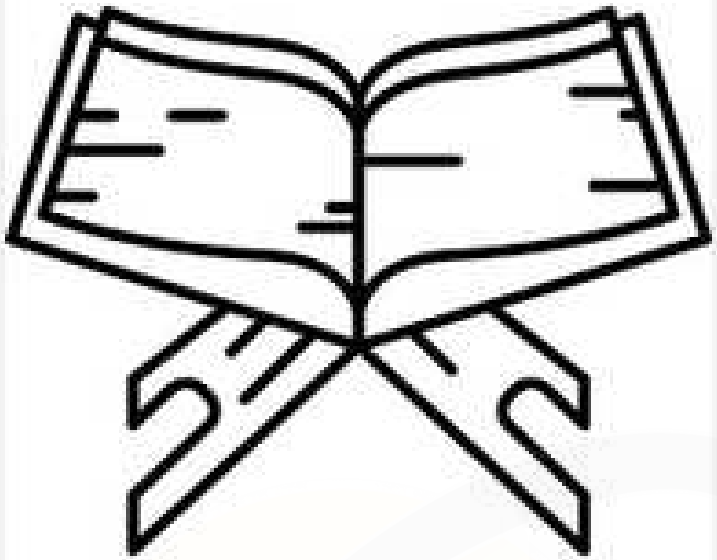
۴۔ 10

3۔ لائن کی مدد سے بتائیے کہ کس رسول پر کون سی کتاب نازل ہوئی۔



ورک شیٹ

1۔ رنگ بھریئے۔



2۔ قرآن مجید کے تعارف کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے مختصر ترین جوابات لکھیے۔

نمبر شمار	سوالات	جوابات
۱	آخری آسمانی کتاب کا نام کیا ہے؟	
۲	قرآنِ مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟	
۳	قرآنِ مجید میں کتنی سورتیں ہیں؟	
۴	قرآنِ مجید کا ایک حرف پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟	
۵	قرآنِ مجید کی کون کون سی باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے؟	

حلِ ورک شیٹ

نمبر شمار	سوالات	جوابات
۱	آخری آسمانی کتاب کا نام کیا ہے؟	قرآنِ مجید
۲	قرآنِ مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟	قریبا23سال
۳	قرآنِ مجید میں کتنی سورتیں ہیں؟	114
۴	قرآنِ مجید کا ایک حرف پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟	10
۵	قرآنِ مجید کی کون کون سی باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے؟	تمام باتوں پر

عملی کام: درج ذیل طریقے سے الہامی کتابوں کے نام لکھ کر طلبہ سے رنگ بھروائیے۔

توریت زبور

انجیل قرآنِ مجید

عنوان: فرشتے (ایک سبق)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔اختتامِ سبق۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ فرشتوں کا مختصراً تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ مشہور فرشتوں کے نام اور اُن کی ذمہ داریوں کے بارے میں جانیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

فرشتے	خاص	مخلوق	نور	حضرت جبرائیل علیہ السلام
حضرت میکائیل علیہ السلام	حضرت عزرائیل علیہ السلام	حضرت اسرافیل علیہ السلام	روزی	صور

تدریسی معاونات:

بورڈ	فرشتوں کے ناموں کی پرچیاں
فلیش کارڈز	فرشتوں کے نام اور کام والے فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف: (۵ منٹ)

☆ سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ آپ نے کبھی لفظ ''فرشتہ'' سنا ہے؟

۲۔ فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ آج ہم چار مشہور فرشتوں کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات آسان الفاظ میں بیان کیجیے۔

۱۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی خاص مخلوق

۲۔ نظر نہ آنا

۳۔ فرشتے نوری مخلوق

۴۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف

۵۔ فرشتوں پر ایمان لانا لازمی

☆ طلبہ کو بتایئے کہ اللہ تعالیٰ کے چار فرشتے زیادہ مشہور ہیں۔

☆ چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں دو کالم بنا کر بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو فرشتوں کے نام اور کام زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ کو گروپ میں چار مشہور فرشتوں کے ناموں اور کاموں کے بے ترتیب فلیش کارڈز دے کر ان کی ترتیب درست کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ کو فرشتوں کے ناموں کی پرچیاں دیجیے۔طلبہ پرچی پر لکھا ہوا نام اُونچی آواز سے پڑھے اور اس فرشتے کا کام بتائے۔طلبہ کی بتائی ہوئی معلومات کی تصحیح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کا سوال نمبر 1، 2 اور 3 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ فرشتے کون ہیں؟

۲۔ فرشتے کس چیز سے پیدا کیے گئے ہیں؟

۳۔ چار مشہور فرشتے کون کون سے ہیں؟

۴۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کیا کام کرتے تھے؟

۵۔ حضرت میکائیل علیہ السلام کے ذمہ کیا کام ہے؟

۶۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مخلوق کی جان کون سا فرشتہ نکالتا ہے؟

۷۔ قیامت کے دن کون سا فرشتہ صور پھونکے گا؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: فرشتے (ایک سبق)

سبق نمبر ۱: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا ہے۔

ج۲: حضرت جبرائیل علیہ السلام — حضرت میکائیل علیہ السلام

حضرت عزرائیل علیہ السلام — حضرت اسرافیل علیہ السلام

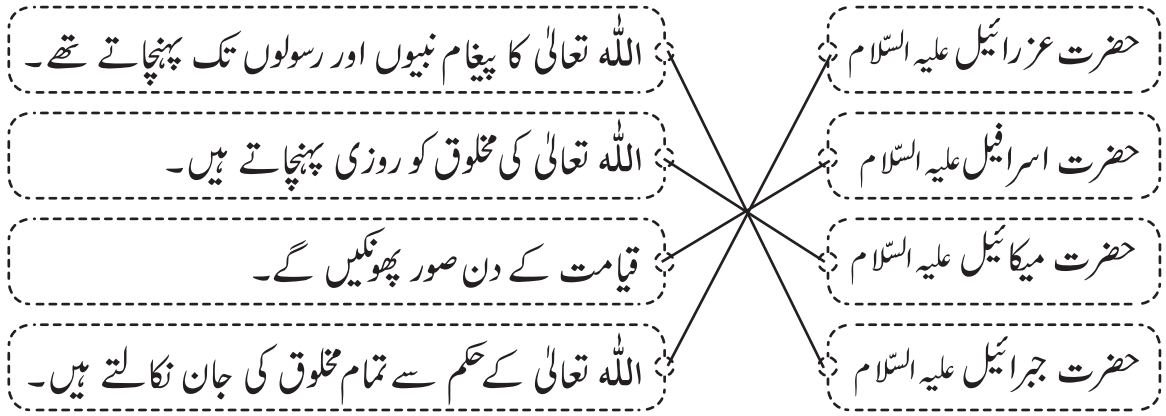
2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ ۲۔ میکائیل ۳۔ قیامت

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

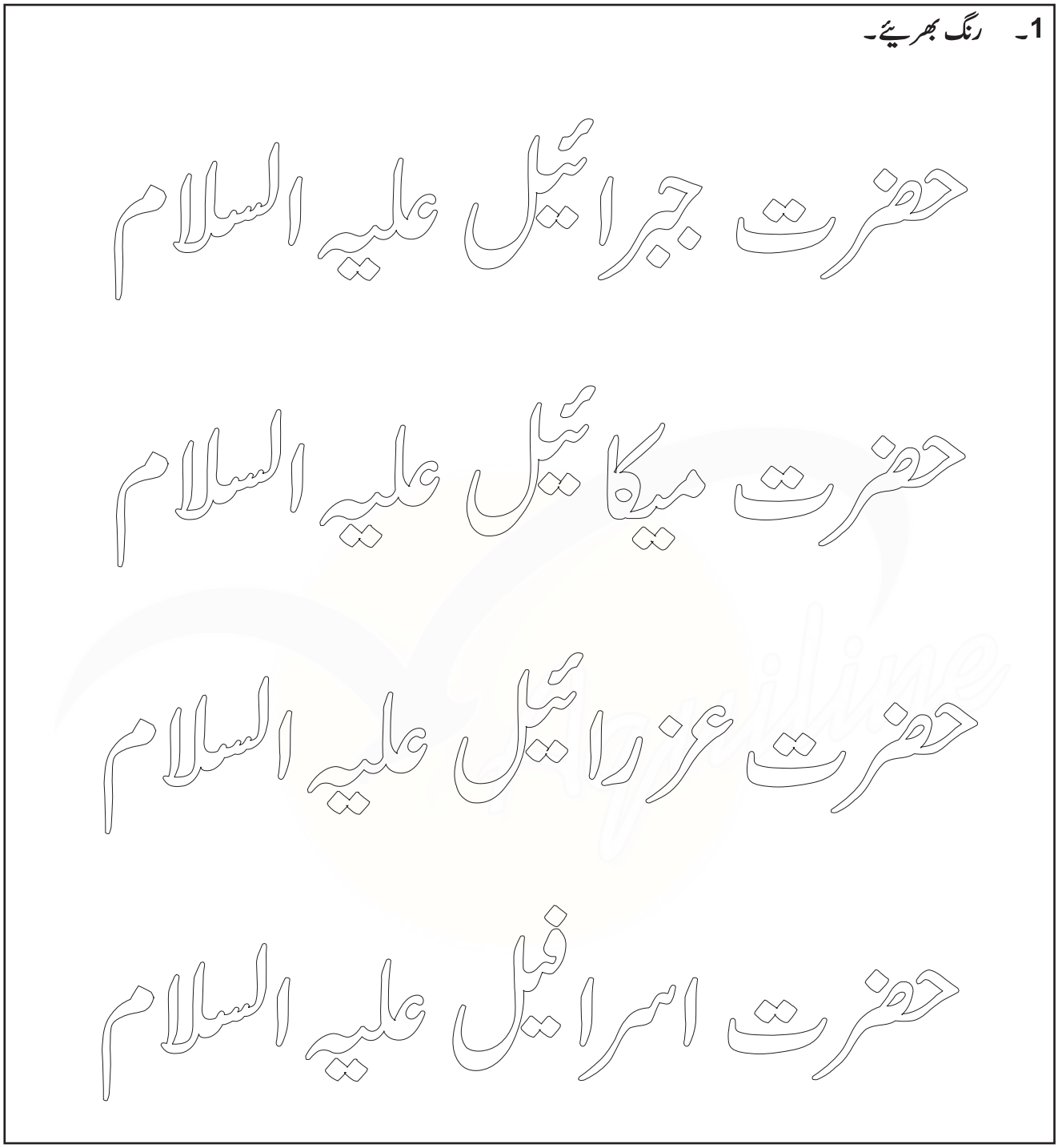
۱۔✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✗ ۴۔✓

سرگرمی: لائن کی مدد سے فرشتوں کے ناموں کو ان کے کاموں سے ملائیے۔



ورک شیٹ

1۔ رنگ بھریئے۔



عملی کام: فرشتوں کی کوئی سی دو خصوصیات لکھوایئے۔

عنوان: نماز

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔بُرے کاموں سے روکتے ہیں۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ طلبہ نماز کی فرضیت اور فائدوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

نعمتیں	عبادت	نماز	تعریف	شکر
خوش	پاک صاف	نعمتوں	قائم	بے شمار

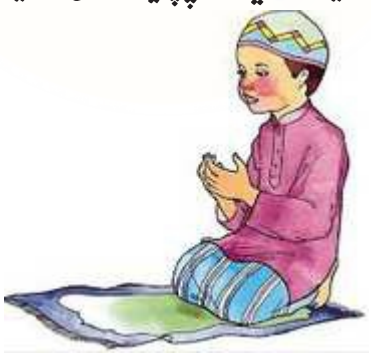
تدریسی معاونات:

نماز پڑھتے ہوئے طلبہ کی تصویر	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو نماز پڑھتے ہوئے کسی طلبہ کی تصویر دکھائیے اور پوچھیے کہ اس تصویر میں بچہ کیا کر رہا ہے؟



☆ طلبہ سے لفظ نماز اخذ کروا کر بورڈ پر لکھیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** نماز مسلمانوں کی عبادت کا طریقہ ہے۔ آج ہم نماز کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ مسلمان نماز کیوں پڑھتے ہیں۔

☆ طلبہ کی بتائی گئی باتیں نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھیے اور درج ذیل نکات کی مدد سے نماز کی فرضیت پر گفتگو کیجیے۔

۱۔ نعمتوں کا شکر

۲۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت

۳۔ نماز عبادت کا بہترین طریقہ

۴۔ اللہ تعالیٰ کا حکم

☆ طلبہ سے جوڑی میں نماز کے فوائد پر گفت وشنید کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے نماز پڑھنے کے فوائد اخذ کروایئے۔

☆ کتاب میں نماز کے بیان کیے گئے فوائد کی وضاحت کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز 1 اور 2 کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز 1 اور 2 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے نماز کی اہمیت اور فوائد پوچھیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (ہر مسلمان مرد اور عورت پر۔۔۔۔ تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ فرض نمازوں کے اوقات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

فرض	پانچ	فجر	صبح صادق	ظہر
دوپہر	عصر	سہ پہر	مغرب	سورج
غروب	عشاء	رات		

تدریسی معاونات:

بورڈ	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے نماز کی فرضیت اور فوائد کے بارے میں سوالات پوچھیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ آج ہم ایک دن میں فرض نمازوں کی تعداد اور اوقات کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے پوچھیے مسلمان ایک دن میں کتنی بار نماز پڑھتے ہیں۔

☆ طلبہ سے لفظ ''پانچ' اخذ کروایئے۔

☆ بورڈ پر''نماز'' لکھیے اور طلبہ سے فرض نمازوں کے نام اخذ کروایئے۔ نمازوں کے نام ترتیب سے بورڈ پر لکھیے۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء

☆ طلبہ کو فرض نمازوں کے نام زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے فرض نمازوں کے نام سنیے اور ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

فجر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟(ممکنہ جواب:صبح کے وقت)

ظہر کی نماز کس وقت پڑھی جاتی ہے؟(ممکنہ جواب:دوپہر کو)

عصر کی نماز کس وقت پڑھی جاتی ہے؟(ممکنہ جواب:شام (سہ پہر) کو ظہر کی نماز کے بعد)

مغرب کی نماز کس وقت پڑھی جاتی ہے؟(ممکنہ جواب:شام کو جب سورج ڈوب جاتا ہے۔)

عشاء کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟(ممکنہ جواب:رات کو)

☆ بورڈ پر دو کالم بنائیے۔ پہلے کالم میں فرض نمازوں کے نام اور دوسرے کالم میں ان کے اوقات ترتیب سے لکھ کر طلبہ کو زبانی یاد کروائیے۔

فجر	یہ نماز صبح صادق کے وقت ادا کی جاتی ہے۔
ظہر	یہ نماز دوپہر کے وقت ادا کی جاتی ہے۔
عصر	یہ نماز سہ پہر کے وقت ادا کی جاتی ہے۔
مغرب	یہ نماز سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ادا کی جاتی ہے۔
عشاء	یہ نماز رات کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

☆ طلبہ کو گروپ میں فرض نمازوں کے نام اور وقت کے فلیش کارڈز بے ترتیب انداز میں دے کر ان کی ترتیب درست کروائیے۔

☆ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کروائیے اور ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز 1 اور ۲ کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے نماز کی اہمیت اور فوائد پوچھیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 3 بچوں کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بہترین طریقہ نماز ہے۔

ج۲: ''اور نماز قائم کرو۔''

ج۳: ہر مسلمان مرد و عورت پر ایک دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

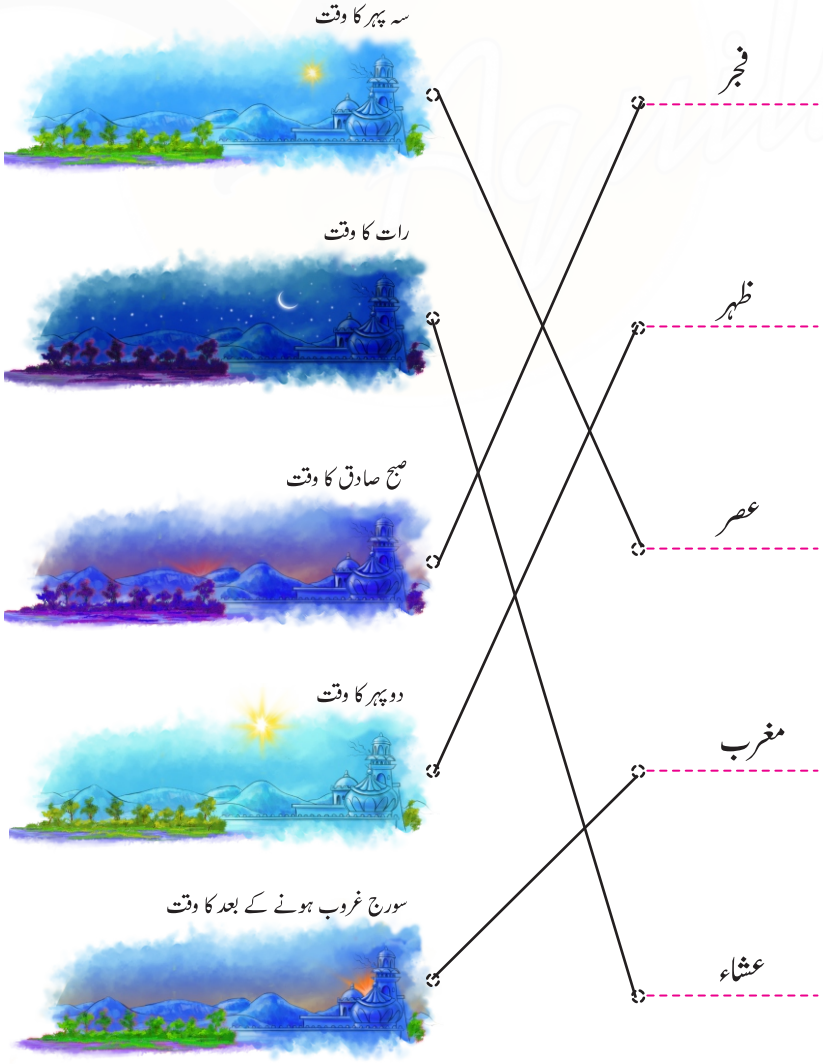
۱۔ عبادت ۲۔ شکر ۳۔ بے شمار

۴۔ اللہ تعالیٰ ۵۔ بُرے

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✗ ۴۔ ✓ ۵۔ ✓

سرگرمی: نمازوں کے نام ترتیب سے لکھیے اور لائن کی مدد سے نمازوں کے ناموں کو درست تصاویر سے ملائیے۔



ورک شیٹ

۱۔ معمّے میں سے نمازوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

ع	ر	ج	ف
ص	ط	ہ	م
ر	ل	غ	ظ
م	ر	ف	ل
ب	ا	ش	ع

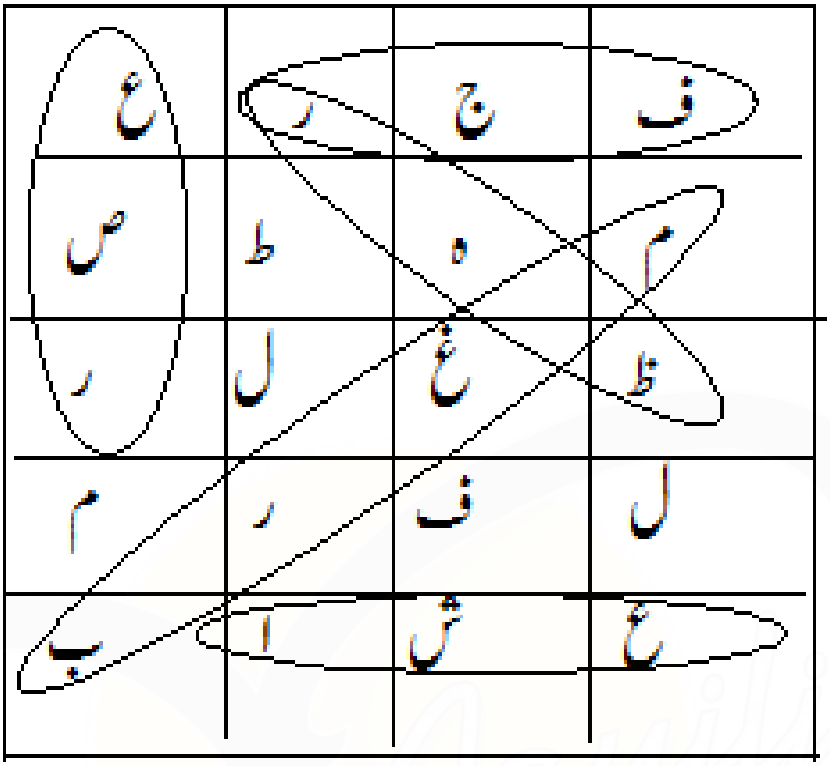
۲۔ نماز کے کوئی سے دو فوائد لکھیے۔

عملی کام:

فرض نمازوں کے ناموں کے فلیش کارڈز بنوایئے۔

حلِ ورک شیٹ

۱۔ معمّے میں سے نمازوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔



۲۔ نماز کے کوئی سے دو فوائد لکھیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ ۲۔ برے کاموں سے روکتی ہے۔

سیرتِ طیبہ: عنوان: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ا: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔''احمد'' رکھا۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

ا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیبہ خصوصاً بچپن کے بارے میں مختصراً جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

نبی	حضرت محمد ﷺ	12 ربیع الاوّل	مکہ مکرمہ	والد
حضرت عبد اللہ	والدہ	حضرت آمنہ	وفات	پیدائش

تدریسی معاونات:

فلیش کارڈز	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ سبق کا آغاز کرنے کے لیے طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کا نام اخذ کروایئے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی ولادت اور خاندان کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو حضرت محمد ﷺ کی ولادت اور خاندان کے بارے میں بتایئے۔

☆ درج ذیل نکات کے حوالے سے حضرت محمد ﷺ کے بارے میں معلومات زبانی یاد کروایئے۔

• تاریخِ ولادت • والد ماجد کا نام • والدہ ماجدہ کا نام • دادا کا نام

• آپ ﷺ کا نام ''محمد ﷺ'' • آپ ﷺ کا نام ''احمدؐ''

☆ طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی ولادت اور خاندان کے بارے میں معلومات بیان کروایئے۔

☆ درج ذیل سوالات کے فلیش کارڈز دکھایئے اور کل جماعتی طریقے سے معلومات اخذ کروایئے۔

حضرت محمد ﷺ کب پیدا ہوئے؟	آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟
آپ ﷺ کے والد کا کیا نام تھا؟	آپ ﷺ کی والدہ کا کیا نام تھا؟
آپ ﷺ کے دادا کا کیا نام تھا؟	آپ ﷺ کے نام ''محمد'' اور ''احمد'' کس نے رکھے؟

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز 1 اور ۲ کے جوابات پوچھیے۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 جز 1 اور ۲ کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی ولادت اور خاندان کے بارے میں معلومات پوچھیے۔

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز ۳ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (عرب میں رواج تھا کہ۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔حضرت ابو طالب نے کی۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ طلبہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیبہ خصوصاً بچپن کے بارے میں مختصراً جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

عرب	رواج	پرورش	گاؤں	صحت مند
ماحول	حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	چار سال	چھ سال	آٹھ سال
وفات	چچا	حضرت ابو طالب		

تدریسی معاونات:

پرچیاں	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ سبق کا آغاز کرنے کے لیے طلبہ سے حضرتِ محمد ﷺ کی ولادت اور خاندان کے بارے میں معلومات کا اعادہ کروائیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی پرورش کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو حضرت محمد ﷺ کی پرورش (حضرت حلیمہ سعدیہ تا حضرت ابو طالب) کے حالات کہانی کی صورت میں بتائیے۔

☆ چند طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی پرورش کے حالات بیان کروائیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنائیے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلائیے۔ ایک پرچی اُٹھا کر اس پر لکھا سوال اُونچی آواز میں پڑھنے اور پھر اس کا جواب اُونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی تصحیح کیجیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی 1 مکمل کروائیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی 1 کا جواب پوچھیے اور ضروری اصلاح کیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی پرورش کے اہم نکات کا اعادہ کروائیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سرگرمی 2 ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عام طلبہ سے ۔۔۔۔ تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ طیبہ خصوصاً بچپن کے بارے میں مختصراً جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

بچپن	حفاظت	اچھے	اخلاق	مدد
سچائی	ایمان داری	صادق	امین	نبوت
عبادت	سچ	عمل	وصال	مدینہ منورہ

تدریسی معاونات:

پرچیاں	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ سبق کا آغاز کرنے کے لیے طلبہ سے حضرت محمد ﷺ کی ولادت ،خاندان اور پرورش کے بارے میں معلومات کا اعادہ کروایئے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات کی وضاحت کیجیے۔

☆ صادق اور امین بورڈ پر لکھیے۔ ان کے معنی زبانی یاد کروایئے۔

☆ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات طلبہ سے اخذ کروایئے۔

☆ حضرت محمد ﷺ کی تاریخ وصال زبانی یاد کروایئے۔

☆ حضرت محمد ﷺ کے روضہ مبارک کے بارے میں معلومات یاد کروایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنائیے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو سوالات کی پرچیاں دیجیے۔

☆ طلبہ پرچی پر لکھے سوالات کے جوابات ایک دوسرے کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے باری باری سوالات اور ان کے جوابات سنیے۔درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیجیے اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی تصحیح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کا سوال نمبر2 مکمل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ سوالات کی مدد سے سبق کے اہم نکات دہرائیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر1 کا جز ۴ طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ۱۲ ربیع الاوّل کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

ج۲: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے والد ماجد کا نام حضرت عبد اللہ تھا۔

ج۳: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔

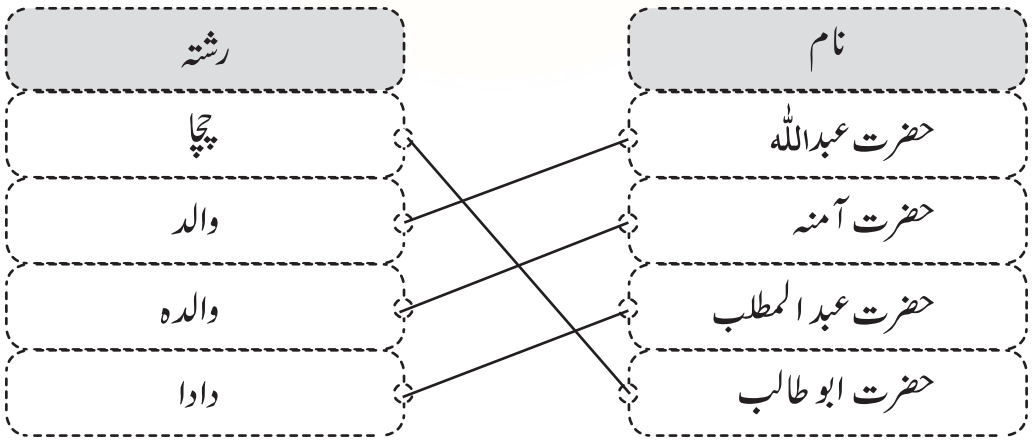
ج۴: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سچائی اور ایمانداری کی وجہ سے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صادق اور امین کہتے تھے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ محمد ﷺ ۲۔ احمد ﷺ ۳۔ 40 ۴۔ اللہ

۵۔63

3۔ سرگرمی۱: درج ذیل ناموں کا حضور اکرم ﷺ کے ساتھ رشتہ، لائن لگا کر واضح کیجیے۔



ورک شیٹ

۱۔ الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ لکھیے۔

پیدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مکہ مکرمہ ہوئے میں

۲۔ رنگ بھریئے۔



حلِ ورک شیٹ

۱۔ حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

عملی کام: حضرت محمد ﷺ کے والدین، دادا اور چچا کے نام چارٹ پیپر پر لکھوایئے۔

اچھے اخلاق و آداب **عنوان:** سلام اور اس کے آداب

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔ تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سلام کرنے کی اہمیت جان سکیں گے۔

۲۔ سلام کرنے کے الفاظ اور آداب سے واقف ہو سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

السلام علیکم	وعلیکم السلام	سلامتی	محبت	پہل
نیکیاں	دایاں ہاتھ	ملانا	سنت	سلام

تدریسی معاونات:

فلیش کارڈز	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ جب آپ کسی کے گھر جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

☆ طلبہ سے ''سلام کرتے ہیں۔'' اخذ کروائیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم اسلامی طریقے کے مطابق سلام کرنے کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو متوجہ کر کے کہیے کہ ابھی ہماری جماعت میں ایک مہمان آئے گا۔ آپ نے غور سے دیکھنا اور سننا ہے کہ میں اور وہ مہمان آپس میں کیا بات کریں گے۔

☆ سکول میں سی کسی کو اپنے کمرہ جماعت میں مہمان کی حیثیت سے آنے کو کہیے۔

☆ آنے والا اُونچی آواز میں السلام علیکم کہے۔ جواب میں وعلیکم السلام کہہ کر اُس کے ساتھ مصافحہ کیجیے۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ مہمان نے جماعت میں آ کر کیا کہا تھا؟ ۲۔ میں نے کیا کہہ کر جواب دیا تھا؟

۳۔ ہم دونوں نے سلام کرتے وقت کیا کیا تھا؟

☆ فلیش کارڈز دکھا کر طلبہ کو السلام علیکم اور وعلیکم اسلام درست تلفظ سے کہنا سکھایئے۔

☆ طلبہ کی جوڑیاں بنایئے اور انھیں السلام علیکم اور وعلیکم السلام کہہ کر آپس میں مصافحہ کرنے کو کہیے۔

☆ السلام علیکم اور وعلیکم السلام کا ترجمہ زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ آپ کس کس کو اور کب سلام کرتے ہیں۔

☆ طلبہ کے جوابات کی مدد سے ان کے ساتھ سلام کرنے کے آداب پر گفت وشنید کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 اور 2 کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 اور 2 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ: (۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

- جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟
- مسلمان کیا کہہ کر سلام کرتے ہیں؟
- مسلمان سلام کا جواب کن الفاظ میں دیتے ہیں؟
- سلام کے آداب کی وضاحت کریں۔

ہوم ورک: (۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 3 اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

اچھے اخلاق و آداب **عنوان:** سلام اور اس کے آداب

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں تو سلام کرتے ہیں۔

ج۲: ۱۔ گھر میں داخل ہو کر سلام کریں۔ ۲۔ گھر سے باہر جاتے وقت سلام کریں۔

ج۳: سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ نیکیاں ملتی ہیں۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ دعا ۲۔ رحمت ۳۔ دایاں ۴۔ محبت

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✓ ۴۔ ✓ ۵۔ ✓

ورک شیٹ

۱۔ ترجمہ لکھیے۔

السلام علیکم:

وعلیکم السلام:

۲۔ سوچیے اور لکھیے۔

سلام کرنا سنت ہے:

سلام کرنے سے بڑھتی ہے:

سلام کرتے وقت دایاں ہاتھ ملانے کو:

سوار سلام کرے:

حلِ ورک شیٹ

۱۔ ا۔ آپ پر سلامتی ہو۔ ۲۔ آپ پر بھی سلامتی ہو۔

۲۔

سلام کرنا سنت ہے:	حضرت محمد ﷺ کی
سلام کرنے سے بڑھتی ہے:	محبت
سلام کرتے وقت دایاں ہاتھ ملانے کو:	سنت
سوار سلام کرے:	پیدل چلنے والے کو

عملی کام: گروپ میں سلام کے آداب چارٹ پیپر پر لکھوایئے۔

عنوان: کھانے پینے کی سنتیں اور آداب (اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ کھانے پینے کی سنتوں اور آداب سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ کھانے سے متعلقہ دعائیں یاد کرسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

کھانا	دعا	ضائع	دائیں ہاتھ	لقمہ
چبائیں	عیب	تین سانسوں	ہاتھ دھونا	کلی کرنا
اللہ تعالیٰ	شکر	دعا پڑھیں		

تدریسی معاونات:

تصاویر	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو کھانا کھاتے ہوئے افراد کی تصویر دکھایئے اور ان سے پوچھیے کہ اس تصویر میں موجود افراد کیا کررہے ہیں۔

☆ طلبہ سے ''کھانا کھا رہے ہیں۔'' اخذ کروایئے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم کھانے پینے کی سنتوں اور آداب کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کے گروپ بنایئے۔

☆ ہر گروپ کو ہدایت کیجیے کہ وہ ایک دوسرے کو بتائیں کہ وہ کھانا کھاتے وقت کیا کرتے ہیں۔

☆ ہر گروپ سے معلومات حاصل کیجیے اور بورڈ پر لکھیے۔

☆ بورڈ پر لکھی ہوئی معلومات کی مدد سے کھانا کھانے کی سنتوں اور آداب پر بات کیجیے۔

☆ طلبہ سے پانی پینے کا طریقہ اخذ کروایئے۔

☆ پانی پینے کے اسلامی طریقے کے وضاحت کے لیے طلبہ کو اسلامی طریقے کے مطابق پانی پی کر دکھایئے۔

☆ طلبہ سے اخذ کروایئے کہ پانی کس طرح پیا گیا ہے۔

☆ طلبہکی بتائی گئی باتیں بورڈ پر لکھیے اور پانی پینے کی سنتوں کی وضاحت کیجیے۔

☆ طلبہ کو کھا نا کھانے سے متعلقہ دعائیں زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 اور 2 کے جوابات پوچھیے ۔ طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 اور 2 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے کھانے پینے کی سنتوں اور آداب کی وضاحت کروایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 3،4 اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: کھانے پینے کی سنتیں اور آداب (اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ

ج۲: کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔

ج۳: پانی ہمیشہ تین یا پانچ سانسوں میں پینا چاہیے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ بیٹھ ۲۔ عیب ۳۔ سانس ۴۔ شکر

3۔ درست جملے کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✓

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملائیے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
کھانے پینے کی چیزوں کو	اور تین یا پانچ سانسوں میں پینا چاہیے
بائیں ہاتھ سے کھانا	بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ پڑھنی چاہیے
پانی دائیں ہاتھ سے	ضائع نہیں کرنا چاہیے
کھانے سے پہلے	نہیں کھانا چاہیے

سرگرمی: کھانے پینے کے درست آداب پر ✓ کا اور غلط پر کا ✗ نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✗ ۳۔ ✓ ۴۔ ✗ ۵۔ ✗ ۶۔ ✗

ورک شیٹ

۱۔ رنگ بھریئے۔



۲۔ آپ کھانا کھاتے وقت کن آداب کا خیال رکھتے ہیں؟

عملی کام: کھانے پینے کے اسلامی آداب کے حوالے سے رول پلے کروایئے۔

عنوان: والدین اور اُستاد کا ادب و احترام (اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ والدین کے ادب و احترام سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ اساتذہ کے ادب و احترام سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

والدین	نعمت	پڑھاتے	لکھاتے	اُستاد
ادب	غصّے	عمل	اجازت	سچ
کلاس	ہوم ورک	باقاعدگی	احترام	غور

تدریسی معاونات:

بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ بورڈ پر دو کالم بنا کر سوالات کی مدد سے والدین اور اُستاد کا مفہوم اخذ کروایئے۔

والدین	اُستاد
ماں، باپ پالنا وغیرہ	ٹیچر پڑھانا وغیرہ

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(تعارف کے لیے وضاحت: آج ہم ماں باپ اور اُستاد کے ادب و احترام کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے والدین اور اُساتذہ کی اہمیت اخذ کروایئے ۔

☆ والدین اور اساتذہ کی اہمیت کی وضاحت کیجیے۔

☆ گروپ میں سبق کی پڑھائی کروایئے۔ پڑھائی کے دوران طلبہ کی مدد کیجیے۔

☆ ہر گروپ سے والدین اور اُستاد کے ادب واحترام میں شامل باتیں لکھوایئے۔لکھنے کے حوالے سے طلبہ کی معاونت اور رہنمائی کیجیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے ہر گروپ سے والدین اور اُستاد کے ادب و احترام کے حوالے سے معلومات حاصل کیجیے اور بورڈ پر دو کالم بنا کر لکھیے ۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر2اور3 کے جوابات پوچھیے ۔طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر2 اور 3 کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے سوالات پوچھ کر سبق کے اہم نکات دہرایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر4 اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

عنوان: والدین اور اُستاد کا ادب و احترام (اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: ہمیں اپنے اُستاد کا اپنے والدین کی طرح احترام کرنا چاہیے۔

ج۲: باہر جانے کے لیے والدین سے اجازت لینی چاہیے۔

ج۳: وہ ایک دن بڑا آدمی ضرور بنتا ہے۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ نعمت ۲۔ لکھاتے ۳۔ دعا ۴۔عمل

3۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملایئے اور جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
ہمیں اپنے والدین اور	اچھا سوچتے ہیں۔
والدین کے ساتھ ہمیشہ	اُن کی بات غور سے سُننی چاہیے۔
اُستاد پڑھا رہے ہوں تو	سچ بولنا چاہیے۔
والدین اور اُستاد ہمارے لیے	اُستاد کی ہر بات ماننی چاہیے۔

ورک شیٹ

۱۔ اپنے والدین کے نام لکھیے۔

آپ اپنے والدین کا ادب کس طرح کرتے ہیں؟ دو جملوں میں لکھیے۔

۲۔ اپنے اُستاد کا نام لکھیے۔

آپ اپنے اُستاد کا ادب کس طرح کرتے ہیں؟ دو جملوں میں لکھیے۔

عملی کام: والدین اور اُستاد کے احترام کا چارٹ پیپر بنوائیے ۔

عنوان: صفائی (اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔درست رہتے ہیں۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ صاف ستھرا رہنے کی اہمیت اور فائدے جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

صفائی	گندگی	پاک	صاف	پسند
قرآن مجید	ارشاد	باوضو	نصف	ایمان
محبت	تندرست	سوچ	خیالات	درست

تدریسی معاونات:

تصاویر	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ صفائی اور گندگی کے حوالے سے تصاویر دکھا کر ان میں فرق اخذ کروائیے۔

☆ طلبہ کے ساتھ صفائی کے مفہوم پر بات کیجیے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم صفائی کی اہمیت اور فوائد کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ صاف ستھرا رہنا کیوں ضروری ہے۔

☆ طلبہ کی بتائی گئی باتیں نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھیے اور درج ذیل نکات کی مدد سے صفائی کی اہمیت پر گفتگو کیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کو پسند

۲۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو پسند

۳۔ آپ ﷺ ہمیشہ صاف ستھرے اور باوضو

☆ طلبہ سے صاف ستھرا رہنے کے فوائد پر جوڑی میں گفت و شنید کروائیے۔

☆ طلبہ سے صاف ستھرا رہنے کے فوائد اخذ کروایئے۔

☆ کتاب میں صاف ستھرا رہنے کے بیان کیے گئے فوائد کی وضاحت کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات اخذ کروایئے۔

☆ سبق میں دی گئی آیت اور حدیث کا ترجمہ زبانی یاد کروایئے۔

☆ آیت اور حدیث کا ترجمہ زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 میں دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیے ۔طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق کے سوال نمبر 1 میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے صفائی کی اہمیت اور فوائد پوچھیے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۲: (صاف ستھرا رہنے کے لیے۔۔۔۔ تا۔۔۔۔۔صاف رکھتا ہوں۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کے بعد طلبہ:

۱۔ صاف ستھرا رہنے کے طریقے جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مسواک	برش	دانت	ہاتھ منہ	دھونا
صاف ستھری	چیزیں	جمع	ناخن	واش روم
گھر	اسکول	ماحول	صاف	ستھرا

تدریسی معاونات:

تصاویر	بورڈ

عملِ تدریس:

تعارف:(۵ منٹ)

☆ صفائی کی اہمیت اور فوائد اخذ کروایئے۔

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج ہم صاف ستھرا رہنے کے طریقوں کے بارے میں پڑھیں گے۔)

طریقہ کار:(۲۵ منٹ)

☆ طلبہ سے گروپ میں بات کروایئے کہ وہ صاف ستھرا رہنے کے لیے کیا کرتے ہیں۔

☆ طلبہ سے معلومات حاصل کیجیے اور نکات کی صورت میں بورڈ پر لکھ کر ان پر بات کیجیے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں صاف ستھرا رہنے کے حوالے سے استعمال ہونے والی چیزوں کی تصاویر دیجیے۔مثلاً صابن، کنگھی، نیل کٹر، ٹوتھ پیسٹ وغیرہ

☆ طلبہ سے تصویر میں دی گئی چیز کا نام اور استعمال پوچھیے۔

☆ کتاب میں صاف ستھرا رہنے کے بیان کیے گئے طریقوں کی وضاحت کیجیے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ صاف ستھرا رہنے کے طریقے طلبہ کو زبانی یاد کروایئے۔

☆ طلبہ سے مشق میں دی گئی سرگرمی کا جواب پوچھیے۔ضروری اصلاح کیجیے۔

☆ طلبہ سے مشق میں دی گئی سرگرمی کا جواب لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے صاف ستھرا رہنے کے طریقوں کا اعادہ کروایئے۔

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ مکمل سبق کی پڑھائی طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

حلِ مشق

1۔ مختصر جوابات لکھیے۔

ج۱: گندگی سے دور رہنا صفائی ہے۔

ج۲: جی ہاں، اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

2۔ ذخیرہ اَلفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱۔ پاک صاف ۲۔ باوضو ۳۔ محبت

3۔ لائن کی مدد سے جملوں کو درست تصاویر سے ملایئے۔



میں دن میں دو مرتبہ مسواک/برش سے دانت صاف کرتی ہوں۔

میں واش روم سے باہر آ کر صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھوتی ہوں۔

میں اپنے گھر، اسکول اور اِرد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھتا ہوں۔

میں ہر روز نہاتا ہوں۔

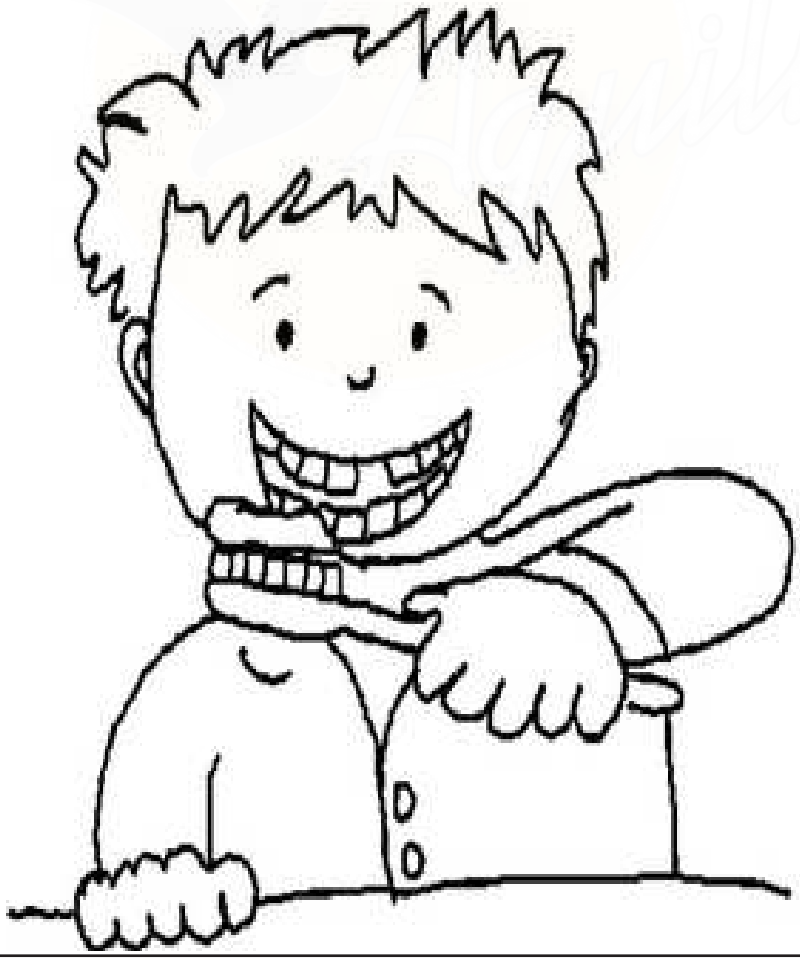
ورک شیٹ

۱۔ رنگ بھریں۔

"اور اللہ پاک صاف رہنے والوں
کو پسند فرماتا ہے۔"

"صفائی نصف ایمان ہے۔"

۲۔ رنگ بھریئے۔



عملی کام: صاف ستھرا رہنے کے حوالے سے استعمال ہونے والی چیزوں کی کم ازکم پانچ تصاویر طلبہ کی کاپی میں لگوایئے ۔

عنوان: مسنون دُعائیں وکلمات

(اس عنوان کو دو اَسباق میں مکمل کیا جائے گا۔)

سبق: (علم میں اضافے کی دُعا،دودھ پینے کی دُعااوراورسیڑھیاں اُترتے ہوئے پڑھا جانے والاکلمہ)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعدطلبہ:

درست تلفظ کے ساتھ علم میں اضافے کی دُعا،دودھ پینے کی دُعااوراورسیڑھیاں اُترتے ہوئے پڑھا جانے والا کلمہ مع ترجمہ زبانی سُناسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا	ربّ	اِضافہ	اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ	برکت	سُبْحَانَ اللّٰہِ	پاک

تدریسی معاونات:

۱۔ بورڈ ۲۔ ٹشوکاڈبہ یاٹوکری ۳۔ علم میں اضافے کی دُعا،دودھ پینے کی دعا

۴۔ علم میں اضافے کی دُعامیں تین ،دودھ پینے کی دُعامیں سات اورسُبْحَانَ اللّٰہِ میں دواَلفاظ ہیں۔اس طرح یہ کُل بارہ اَلفاظ ہوئے ۔ان بارہ اَلفاظ مع ترجمہ کے بارہ فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

تعارف:(۵منٹ)

درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ ہم دعا کس سے مانگتے ہیں؟

۲۔ ہم دعا کیوں مانگتے ہیں؟

☆ سبق کا تعارف بیان کیجیے۔

(**تعارف کے لیے وضاحت:** آج کے سبق کا نام ہے ''مسنون دُعائیں''اس سبق میں مختصر اور آسان وہ کلمات سکھائے گئے ہیں جن کاتعلق ہماری روزمرہ کی زندگی سے ہے۔یہ تمام کلمات اَحادیث سے ثابت ہیں ۔)

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق(علم میں اضافے کی دُعا،دودھ پینے کی دُعااوراورسیڑھیاں اُترتے ہوئے پڑھا جانے والاکلمہ) پڑھایئے۔ نیزتصاویر سمجھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کیجیے:

۱۔ حضورِ اکرم ﷺ نے ہمیں ہر موقع کے لحاظ سے دُعائیں سکھائی ہیں ۔ان دُعاؤں کو پڑھنا ہمارے لیے خیروبرکت کا باعث ہوتا ہے۔

۲۔ آج کے سبق میں چند ایسی ہی دُعائیں اورکلمات شامل کیے گئے ہیں جن کومختلف مواقع پر پڑھا جاتا ہے۔

☆ مذکورہ بالا دعاؤں اورکلمات کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے/یاد کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان اَلفاظ میں سکھائیے۔

۱۔ علم میں اضافے والی دُعامیں ایک، دودھ پینے والی دُعامیں ایک اورسیڑھیاں اُترتے وقت پڑھے جانے والے کلمہ میں بھی صرف ایک ہی حرف ایسا ہے ،جس کو پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا ۔اُن دو حروف کو کتاب میں سبز رنگ دے کر واضح کیا گیا ہے۔

(طلبہ کو یہ حروف ایک مرتبہ موٹے پڑھ کر دِکھائیے پھر دوسری مرتبہ باریک پڑھ کر دِکھائیے اور بتائیے کہ ان کو باریک پڑھنا غلَط ہے۔)

۲۔ طلبہ کو بتائیے کہ علم میں اضافے کی دُعااوردودھ پینے والی دُعامیں ایک لفظ ''زِدْ'' ہے۔اس لفظ میں ''ز'' کواَدا کرتے وقت سامنے کواوپر نیچے کے دونوں دانتوں کوملانا ہے ،دانتوں کے درمیان میں زبان حائل نہیں کرنی اور اس کو پڑھتے وقت سیٹی کی سی آواز پیدا کرنا ضروری ہے۔

۳۔ طلبہ کو بتائیے کہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' میں جو''س'' ہے ،اُس کو بھی ''ز'' ہی کی طرح اَدا کیا جائے گا ۔یعنی اس کو بھی اَدا کرتے وقت سامنے کواوپر نیچے کے دونوں دانتوں کوملانا ہے ،دانتوں کے درمیان میں زبان حائل نہیں کرنی اور اس کو پڑھتے وقت سیٹی کی سی آواز پیدا کرنا ضروری ہے۔

☆ طلبہ کودرج ذیل طریقے کے مطابق مذکورہ دعائیں اورکلمہ مع ترجمہ زبانی یادکروائیے:

۱۔ بلند آواز سے مذکورہ دعائیں اورکلمہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے ۔

۲۔ طلبہ کودرست تلفظ کے ساتھ مذکورہ دعاؤں اورکلمہ کا ایک ایک لفظ پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

۳۔ بورڈ پر مذکورہ دعاؤں اور کلمے کاایک ایک لفظ علیحدہ علیحدہ کرکے لکھیے ۔طلبہ سے کہیے کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے ان کا ترجمہ اخذ کریں۔

۴۔ بورڈ پر مذکورہ دعاؤں اورکلمات کے ہرلفظ کے نیچے اُس کا ترجمہ لکھیے۔طلبہ کو ہرلفظ کا علیحدہ علیحدہ ترجمہ بتائیے ۔

۵۔ ترجمہ بتانے کا عمل باربار دہرائیے تاکہ مذکورہ دعاؤں اور کلمات کے اَلفاظ اوران کا ترجمہ طلبہ کے ذہن نشین ہوجائے۔

۶۔ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے مذکورہ دعاؤں اورکلمہ مع ترجمہ سنیے اورتلفظ کی اصلاح کیجیے۔

۴۔ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو مذکورہ دعائیں اور کلمہ مع ترجمہ زبانی یاد ہو چکا ہے۔اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک بچے سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو اور مع ترجمہ سُنائے۔اگر وہ بچہ مکمل طور پر نہ بھی سُنا سکے ،تب بھی اُس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اُس کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ علم میں اضافے کی دُعا کیا ہے ؟

۲۔ دودھ پینے کی دُعا کیا ہے؟

۳۔ سیڑھیاں اُترتے وقت کون سا کلمہ کہنا چاہیے؟

۴۔ دودھ پینے کی دُعا کا ترجمہ کیا ہے؟

۵۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ کا ترجمہ کیا ہے؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو مذکورہ دعائیں اور کلمہ مع ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

جماعت اول　　سلیبس　　اسلامیات لازمی

پہلی سہ ماہی

القرآن الکریم

قرآنی قاعدہ:　حروفِ تہجی ، حرکات

حفظ وقرآن:　سورۃ الفاتحہ

حفظ وترجمہ:　تعوذ

اسباق:

1- ہمارے پیارے اللہ　2- نبی اور رسول　3- آسمانی کتابیں　4- فرشتے

دوسری سہ ماہی

القرآن الکریم

قرآنی قاعدہ:　جزم وسکون

حفظ وقرآن:　سورۃ الاخلاص

حفظ وترجمہ:　تسمیہ

اسباق:

1- نماز　2- ہمارے پیارے نبی ﷺ　3- سلام اور اسکے آداب

سالانہ امتحان

القرآن الکریم

قرآنی قاعدہ:　تنوین

حفظ وقرآن:　سورۃ الکوثر

حفظ وترجمہ:　تکبیر اور کلمہ طیبہ

اسباق:

1- کھانے پینے کی سنتیں اور آداب　2- والدین اور استاد کا آداب

3- صفائی

جماعت اول | پرچہ اسلامیات لازمی | پہلی سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

-1 الف) ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

حرکات گول 29

i) عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد ..... ہے۔

ii) زبر زیر اور پیش کو ..... کہتے ہیں۔

iii) پیش کی آواز کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کو ..... کیا جاتا ہے۔

ب) درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔ 2

i) ج اور ح میں کوئی فرق نہیں ہے۔

ii) پیش کی آواز 'وٗ' کی آواز سے کچھ کم ہوتی ہے۔

-2 طلبہ سے سورۃ الفاتحہ زبانی سنی جائے۔ 5

-3 طلبہ سے تعوذ ترجمے کے ساتھ سنیں نیز طلبہ سے یہ بھی پوچھا جائے کہ تعوذ کن کن موقع پر پڑھنا چاہیے؟ تعوذ کے آخر میں دی گئی مشق میں سے بھی طلبہ سے سوالات پوچھیے۔ 5

جماعت اول | پرچہ اسلامیات لازمی | پہلی سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

-1 ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

اللہ تعالیٰ اولاد 30

i) اللہ تعالیٰ کی کوئی .....نہیں۔

ii) قرآن مجید میں کل ..... پارے ہیں۔

iii) فرشتے ہر کام ..... کے حکم سے کرتے ہیں۔

-2 درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔ 3

i) فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

ii) قرآن مجید اردو زبان میں نازل ہوا۔

iii) حضرت محمد ﷺ سب سے آخری نبی اور رسول ﷺ ہیں۔

-3 لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ 3

کالم الف	کالم ب
نبی اور رسول لوگوں تک	قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔
حضرت اسرافیل علیہ السلام	وقت پر کرنا چاہیے۔
ہمیں اپنا کام	اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے تھے۔

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **6**

i) ساری کائنات کس نے بنائی؟

.....

.....

ii) سب سے پہلے نبی کا کیا نام ہے؟

.....

.....

iii) آسمانی کتابوں میں سب سے افضل کتاب کون سی ہے؟

.....

.....

iv) قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے کتنی نیکیوں کا ثواب ملتا ہے؟

.....

.....

v) ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟

.....

.....

vi) ہم سب کس کی عبادت کرتے ہیں؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 20 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے جواب دیں۔

1- (الف) کیا اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد ہے؟ 2

(ب) چار مشہور فرشتوں کے نام بتایئے؟ 2

2- (الف) اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کتنے نبی اور رسول بھیجے؟ 2

(ب) نبی اور رسول کون ہیں؟ 2

3- (الف) چار مشہور الہامی کتابوں کے نام بتایئے؟ 2

(ب) حضرت داؤد علیہ السلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟ 2

4- (الف) حضرت جبرائیل علیہ السلام کیا کام کرتے تھے؟ 2

(ب) کوئی سے چار نبیوں اور رسولوں کے نام بتایئے۔ 2

5- (الف) ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟ 2

(ب) قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟ 2

6- (الف) آسمانی کتابوں میں سب سے افضل کتاب کون سی ہے؟ 2

(ب) سب سے آخری نبی کا نام کیا ہے؟ 2

جماعت اول　　پرچہ اسلامیات لازمی　　دوسری سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15　　وقت 15 منٹ

1- الف) ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

دوسرے　　اوپر　　ساکن

i) جزم والے حروف کو ..... کہتے ہیں۔

ii) 'قل' اس لفظ کے .....حرف پر جزم یا سکون کی علامت ہے۔

iii) جزم کی علامت ہمیشہ حرف کے ..... لگائی جاتی ہے۔

ب) درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔ 2

i) جس حرف پر زبر (ـَ) ہوتی ہے اسے ساکن کہتے ہیں۔

ii) اس علامت '' ْ '' کو جزم کہتے ہیں۔

2- طلبہ سے سورۃ الاخلاص زبانی سنیں۔ 5

3- طلبہ سے تسمیہ کا ترجمہ سنیں طلبہ سے پوچھیں کہ تسمیہ کن کن موقع پر پڑھنا چاہیے؟ تسمیہ کے آخر میں دی گئی مشق بھی طلبہ سے سنیے۔ 5

جماعت اول | پرچہ اسلامیات لازمی | دوسری سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

دایاں بے شمار 40

i) اللہ تعالیٰ نے ہمیں .....نعمتیں عطا کیں ہیں۔

ii) سلام کرتے وقت ..... ہاتھ ملانا سنت ہے۔

iii) اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ..... سال کی عمر میں نبوت عطا فرمائی۔

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔ 3

i) صبح اٹھنے کے بعد والدین کو سلام کرنا چاہیے۔

ii) عصر کی نماز دوپہر کے وقت ادا کی جاتی ہے۔

iii) حضور اکرم ﷺ کی والدہ نے آپ ﷺ کا نام محمد رکھا۔

3- درج ذیل ناموں کا حضور اکرم ﷺ کے ساتھ رشتہ، لائن لگا کر واضح کریں۔ 3

کالم الف
حضرت عبداللہ
حضرت آمنہ
حضرت ابوطالب

کالم ب
چچا
والد
والدہ

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **6**

i) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

.....

.....

ii) حضور اکرم ﷺ نے کتنے برس کی عمر میں وصال فرمایا؟

.....

.....

iii) اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

.....

.....

iv) فجر کی نماز کس وقت ادا کی جاتی ہے؟

.....

.....

v) مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

.....

.....

vi) سلام کرتے وقت کون سا ہاتھ ملانا سنت ہے؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 20 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے جواب دیں۔

1- (الف) سلام کرنے کے کوئی سے دو آداب لکھیے۔ 2

(ب) سلام میں پہل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ 2

2- (الف) ہمارے پیارے نبی ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟ 2

(ب) حضور اکرم ﷺ کو لوگ صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟ 2

3- (الف) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نماز کے حکم کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟ 2

(ب) ہر مسلمان مرد اور عورت پر ایک دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟ 2

4- (الف) عشاء کی نماز کب ادا کی جاتی ہے؟ 2

(ب) فرض نمازوں کے نام بتایئے۔ 2

5- (الف) عرب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟ 2

(ب) آپ ﷺ کی والدہ نے آپ ﷺ کا کیا نام رکھا؟ 2

6- (الف) نماز ہمیں کن کاموں سے روکتی ہے؟ 2

(ب) حضور اکرم ﷺ کے والد ماجد کا کیا نام تھا؟ 2

جماعت اول | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

1- الف) درج ذیل حروف کو ان کی درست آوازوں کے ساتھ ملایئے۔ 3

حروف
بٌ
جٍ
سٌ

آوازیں
جِنْ
سُنْ
بُنْ

ب) درست جملے کے گرد دائرہ لگایئے۔ 2

i) دو زبر ، دو زیر اور دو پیش کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) تنوین (ب) جزم

(ج) حرکت

ii) پیش کی تنوین کون سی ہے؟

(الف) دٌ (ب) دًا

(ج) دٍ

2- ہر طالب علم سے سورۃ الفاتحہ ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ الکوثر زبانی درست تلفظ کے ساتھ سنی جائے۔ 5

3- ہر طالب علم سے تعوذ ، تسمیہ ، تکبیر اور کلمہ طیبہ زبانی ترجمے کے ساتھ سنیں نیز مشقی سوالات بھی سنیں۔ 5

جماعت دوم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 15 وقت 15 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

-1 ذخیرۂ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔ 3

باوضو چھ عیب

i) کھانے میں کوئی ..... نہ نکالیں۔

ii) آپ ﷺ ہمیشہ صاف ستھرے اور ..... رہتے تھے۔

iii) آپ ﷺ ..... سال کے تھے کہ آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوگیا۔

-2 درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔ 3

i) پانی تین یا پانچ سانسوں میں پیئیں۔

ii) اللہ پاک صاف رہنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

iii) بلندی پر چڑھتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔

-3 لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ 3

کالم الف	کالم ب
والدین کے ساتھ ہمیشہ	بسم اللہ وعلی برکۃ اللہ پڑھنی چاہیے۔
جو بڑوں کا ادب کرتا ہے	سچ بولنا چاہیے۔
کھانے سے پہلے	وہ کامیاب ہوتا ہے۔

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ **6**

i) کھانا کون سے ہاتھ سے کھانا چاہیے۔

.....

.....

ii) گھر سے باہر جانے کے لیے کس سے اجازت لینی چاہیے؟

.....

.....

iii) ہمیں استاد کا ادب کس طرح کرنا چاہیئے؟

.....

.....

iv) کیا اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے؟

.....

.....

v) مغرب کی نماز کب ادا کی جاتی ہے؟

.....

.....

vi) تسمیہ کسے کہتے ہیں؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 20 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے جواب دیں۔

1- (الف) کھانا ختم کرنے کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟ 2

(ب) حضور اکرم ﷺ نے صفائی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟ 2

2- (الف) جو بچہ اپنے والدین اور استاد کا احترام کرتا ہے اسے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ 2

(ب) گھر سے باہر جانے کے لیے کس کی اجازت لینی چاہیے؟ 2

3- (الف) صفائی کسے کہتے ہیں؟ 2

(ب) کیا اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے؟ 2

4- (الف) دودھ پینے کی دعا بتایئے۔ 2

(ب) علم میں اضافے کی دعا بتایئے۔ 2

5- (الف) کھانا کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟ 2

(ب) گھر میں داخل ہوتے وقت اور باہر جاتے وقت کیا کرنا چاہیے؟ 2

6- (الف) کلمہ طیبہ میں کون سی دو اہم باتیں ہیں؟ 2

(ب) تکبیر میں کتنے الفاظ ہیں؟ 2